WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
07 جولائی 2026
TUESDAY
07 JULY - 2026

صفحہ 08 فیفا عالمی کپ: نیمار کا بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

صفحہ 08 ایمباپے، میسی اور ہالینڈ نے 92 سالہ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ بدل دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 157 | جلد: 16

دفعہ 370 اور 35A کی منسوخی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھر جی کو بہترین خراج عقیدت: وزیر اعظم

جموں وکشمیر کے ہندوستان کیساتھ مکمل انضمام کا نظریہ پورا: مودی

مکھر جی کی اٹوٹ وابستگی اور ملک کی سالمیت کیلئے ان کی زندگی بھر کی جدوجہد مشعل راہ: امت شاہ

قومی یکجہتی اور سالمیت کے تئیں ان کی اٹوٹ لگن اور بے لوث خدمت نا قابل فراموش: منوج سنہا

سری نگر،۶ جولائی (یو این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ اگست 2019 میں آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35 اے کی منسوخی بھارتیہ جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو سب سے مناسب خراج تحسین

تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس وژن کو پورا کیا جس کیلئے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے اپنی زندگی وقف کی اور قربانی دی۔ خبر رساں ایجنسی یو این ایس کے مطابق ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی 125 ویں/102

شدید گرمی سے لوگوں کو راحت ملنے کے امکانات، ایک ہفتے تک وقفے وقفے سے بارش کے امکانات

سرینگر/06 جولائی/اے پی آئی/محکمہ موسمیات نے آئندہ ایک ہفتے تک وقفے وقفے سے وسیع پیمانے پر بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بارش کے دوران سیلاب، لینڈ سلائڈنگ، بادل پھٹنے جیسے واقعات رونما ہونے کے امکانات موجود ہیں تاہم محکمہ نے واضح کیا ہے کہ شری امرناتھ یاترا فی الحال معمول کے مطابق جاری ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مختار احمد نے پیشن گوئی کی ہے کہ گذشتہ کئی روز سے جموں وکشمیر میں شدید گرمی اور حبس کا ماحول/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاور سیکٹر میں اصلاحات کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر میں قابل اعتماد اور مؤثر بجلی فراہمی

یقینی بنانے کیلئے جدید کاری میں تیزی لانے پر زور دیا

سری نگر/ انفو/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت مسلسل اصلاحات، جدید کاری اور خدمات کی بہتر فراہمی کے ذریعے جموں وکشمیر کے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے پاور سیکٹر کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا جس میں ریونیو وصولی، ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) پر عمل درآمد، مجموعی تکنیکی وتجارتی نقصانات (اے ٹی اینڈ سی)/103

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں سائبر کرائم کی روکتھام کے اقدامات کا جائزہ لیا

’ڈیجیٹل اریسٹ‘ روکتھام کے میکانزم کو جلد شروع کرنے کی ہدایت دی

سری نگر/انفو/چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں سائبر جرائم کی روکتھام کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل اریسٹ سے تحفظ کے طریقہ کار کو جلد از جلد عملی شکل دینے کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری داخلہ، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پولیس (سی آئی ڈی)، کمشنر سیکرٹری آئی ٹی، کمشنر سیکرٹری قانون، انسپکٹر جنرل آف پولیس (کرائم)، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس (کرائم)، ایس پی آپریشنز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ سری نگر سے باہر تعینات

افسران نے بذریعہ ورچول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے مختلف اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ سائبر کرائم کی روکتھام اور ڈیجیٹل اریسٹ کے طریقہ کار کے نفاذ کی پیش رفت کا ہر ماہ جائزہ لیا جائے تاکہ مقررہ وقت کی پابندی، مؤثر بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام قانونی، انتظامی اور تکنیکی تقاضے مقررہ مدت کے اندر مکمل لئے جائیں تاکہ یہ نظام بغیر کسی تاخیر کے مکمل طور پر فعال اور مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو مزید ہدایت دی کہ وہ 20 جولائی تک ہر صورت میں/106

غیر ملکی باشندوں کو ملک بدر کرنے یا ان سے نمٹنے کے لئے نوجوان کو مرکزی وزیر داخلہ کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ میں فیصلہ لیا جائیگا

سرینگر/06 جولائی/اے پی آئی/بھارت میں مقیم روہنگیائی سمیت دیگر ممالک کے غیر ملکی باشندوں کو ملک بدر کرنے کے لئے مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے بڑا فیصلہ لیا جارہا ہے کہ کس طرح سے انہیں ملک بدر کیا جائے اور اس ضمن میں نو جولائی کو مرکزی وزیر داخلہ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہونے جارہی/105

کشمیر ویمنز آرگنائزیشن فیلوشپ کے 32 مستحقین کی لیفٹننٹ گورنر کے ہاتھوں تہنیت

خواتین کو با اختیار بنانا وکست جموں وکشمیر کی بنیاد

جموں وکشمیر کی خواتین خطے کی ترقی کی قیادت کریں، یہ میری خواہش

وزیر اعظم نے جموں وکشمیر کی خواتین کو جائز حقوق دلا کر امتیازی سلوک کو ختم کیا: منوج سنہا

سرینگر/06 جولائی/ این این بی/خواتین کو با اختیار بنانا وکست جموں وکشمیر کی کلید ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان کی ترقی معاشرے کی ترقی کو یقینی بناتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں ایک ایسے جموں کشمیر کا تصور کرتا ہوں/104

ریاستی حیثیت میں تاخیر نے جموں وکشمیر کی مالیات کو مفلوج کردیا ہے: ڈپٹی چیف وزیر

سرینگر/06 جولائی/ وی او آئی/ ڈپٹی چیف وزیر سریندر سنگھ چودھری نے پیر کو کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے اپنی مہم تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں 12 جولائی کو عوامی اجتماع اور 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر بڑا احتجاج کیا جائے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ڈپٹی چیف وزیر سریندر سنگھ چودھری نے پیر کو کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے اپنی مہم تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے/110

پہلگام دہشت گرد حملہ کیس

این آئی اے کی ضمنی چارج شیٹ میں حافظ سعید نامزد، پاکستان پر سازش کا الزام

سرینگر/06 جولائی/ این این بی/پہلگام حملہ کیس میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے ضمنی چارج شیٹ میں لشکر طیبہ کے سربراہ اور بانی حافظ سعید کو نامزد کرتے ہوئے کہا کہ حملے کی سازش پاکستان سے رچی گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پہلگام دہشت گرد حملہ کیس میں پاکستان میں مقیم دہشت گرد، لشکر طیبہ و دی ریزسٹنس فرنٹ کے سربراہ اور بانی حافظ سعید کے خلاف ضمنی چارج شیٹ جموں میں قائم این آئی اے کی خصوصی عدالت میں پیش کردی۔ این آئی اے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ضمنی چارج شیٹ میں حافظ سعید کو انفرادی حیثیت کے علاوہ کالعدم تنظیم لشکر طیبہ کے سربراہ اور اس کی متحرک پراکسی تنظیم دی ریزسٹنس فرنٹ کے سربراہ کی حیثیت سے بھی ملزم/109

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

5794 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی روانہ

پانچ روز کے دوران ہزاروں یاتریوں نے گھپا کا کیا درشن

سرینگر/06 جولائی/ این این بی/سخت ترین حفاظتی انتظامات اور بارشوں کے باوجود سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے جس دوران بیچ 5794 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی طرف روانہ ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور/108

کشمیر میں ترنگا شان سے لہرا رہا ہے

یہ شیاما پرساد مکھرجی کو بڑا خراج

وزیر اعظم کی قیادت میں کشمیر میں اب ان کے عزائم کو پورا کیا جارہا ہے: شیوراج چوہان

سرینگر/06 جولائی/ این این بی/شیاما پرساد مکھرجی کو ان کی یوم پیدائش پر شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ انہیں پرجوش قوم پرست رہنما قرار دیکر کہا کہ ان کی بدولت آج کشمیر میں ترنگا شان کے ساتھ لہرا رہا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزیر زراعت شیوراج چوہان نے شیاما پرساد مکھرجی کو ان کی یوم پیدائش پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا ’’ہم پرجوش قوم پرست رہنما اور بھارتیہ جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے قدموں میں خراج/107

خطہ چناب میں بادل پھٹنے، سیلاب آنے سے ڈوڈہ کشتواڑ شاہراہ تباہ وبرباد

540 میگا واٹ ہیڈرو الیکٹر پاور پروجیکٹ کی مشینیں، گاڑیاں ملبے کی نیچے دب گئیں، بحالی کا کام شروع

سرینگر/06 جولائی/اے پی آئی/خطہ چناب ڈوڈہ کشتواڑ میں بادل پھٹنے سے سیلابی صورتحال کے باعث ڈوڈہ کشتواڑ شاہراہ بند، کوار ہیڈرل پاور پروجیکٹ میں متعدد گاڑیاں ملبے تلے دب گئیں۔ مشینری کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق رات بھر جاری موسلا دھار بارش کے باعث آنیوالے اچانک سیلاب نے ڈوڈہ کشتواڑ شاہراہ کو شدید نقصان سے دوچار کردیا جس سے ٹریفک کی آمد ورفت معطل ہوگئی جبکہ زیر تعمیر 540 میگا واٹ کوار ہیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ کے تمام گاڑیاں ملبے کے تلے دب گئیں۔ انتظامیہ کے مطابق سیلابی ریلوں کے نتیجے میں بڑی مقدار میں مٹی، پتھر اور ملبہ شاہراہ پر گر آیا جس سے سڑک کا ایک حصہ بُری طرح سے متاثر ہوا اور احتیاطی طور پر ٹریفک معطل کردی گئی۔ انتظامیہ کے مطابق پریم نگر کے مقام پر سڑک کے کنارے کھڑی کئی گاڑیاں سیلابی ملبے میں پھنس گئیں تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ انتظامیہ نے شاہراہ سے ملبہ، پسیاں ہٹانے اور شاہراہ کو گاڑیوں کی آمد ورفت کے قابل بنانے کیلئے آپریشن شروع کردیا گیا ہے جبکہ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ شاہراہ دوبارہ کھولنے تک غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور سفر سے قبل سرکاری ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ دوسری جانب ضلع کشتواڑ میں بھی بارش کے باعث زیر تعمیر 540 میگاواٹ کوار ہیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ کے ٹنل علاقے کے نزدیک بڑے پیمانے پر لینڈ سلائڈنگ اور مٹی کے تودے گر آنے کے واقعات رونما ہوئے۔ حکام کے مطابق سیلابی ریلے اپنے ساتھ بھاری مقدار میں مٹی اور بڑے پتھر جن کی وجہ سے منصوبے کے مقام پر کھڑے کئی ٹرک، ڈوزر اور دیگر تعمیراتی مشینری ملبے تلے دب گئیں جبکہ تعمیراتی سامان کو بھی نقصان پہنچا۔ انتظامیہ کے مطابق متعدد گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچا ہے اور وہ اب بھی ملبے میں دبی ہوئی ہیں۔ متاثرہ گاڑیوں کو نکالنے اور منصوبہ جاتی مقام کی بحالی کے لیے امدادی اور صفائی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ ادھر ضلع ریاسی کے بالائی علاقوں سے بھی معمولی نوعیت کے فلیش فلڈ کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ انتظامیہ نے قبل ازیں موسمی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شدید بارش، گرج چمک، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات سے خبردار کیا تھا اور خصوصاً دریاؤں اور ندی نالوں کے کنارے رہنے والے افراد سے محتاط رہنے اور غیر محفوظ مقامات سے دور رہنے کی اپیل کی تھی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صبح 8:30 بجے تک جموں خطے میں سب سے زیادہ 90 ملی میٹر بارش ضلع سانبہ میں ریکارڈ کی گئی، جبکہ کٹھوعہ میں 66.2، کٹرہ میں 44.4، ڈوڈہ میں 42، جموں میں 41.8، ادھم پور میں 40.6، بھدرواہ میں 33.6، کشتواڑ میں 24، ریاسی میں 10.5، بٹوت میں 4.7، رام بن میں 4.5 اور بانہال میں 0.4 ملی/112

کرناہ کپواڑہ میں سرکاری غذائی اجناس کے مبینہ 5.57 کروڑ روپے کا غبن

اینٹی کورپشن بیورو نے 14 افراد کیخلاف مقدمہ درج کرلیا

مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں، تحقیقات بڑے پیمانے پر جاری

سرینگر/06 جولائی/ این این بی/کرناہ کپواڑہ میں سرکاری غذائی اجناس کے مبینہ 5.57 کروڑ روپے کے غبن کے معاملے میں اینٹی کورپشن بیورو نے محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کے پانچ اہلکاروں اور تو فیئر پرائس شاپ ڈیلروں کیخلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر اینٹی کورپشن بیورو نے ضلع کپواڑہ کے سرحدی علاقے کرناہ میں سرکاری غذائی اجناس کے مبینہ 5.57 کروڑ روپے کے غبن کے معاملے میں محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کے پانچ اہلکاروں اور تو فیئر پرائس شاپ ڈیلروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ اے سی بی ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں بتایا کہ پولیس اسٹیشن اے سی بی بارہمولہ میں ایف آئی آر نمبر 02/2026 درج کی گئی ہے۔ مقدمہ انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 (ترمیم شدہ) کی دفعہ 13 مع دفعہ 13(2) اور بھارتیہ/111

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

بلند فشار خون؛ تعارف، تشخیص اور علاج

اب سے ڈیڑھ دوسو برس پہلے کی بات ہے، اردو کے سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے ایک خوب صورت شعر کہا تھا:

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر افتخار برنی

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

خون کا رگوں میں دوڑنا پھرنا کوئی عجیب بات نہیں ھے اور یہ زندگی کی بقا کے لیے ضروری ھے مگر آنکھ سے لھو کا ٹپکنا ایک شاعرانہ تعلّی ھے اور اس کے ذریعے غالب اپنے درد کی شدت کا اظھار کرنا چاھتے ھیں۔ دنیا بھر میں ھر سال 17 مئی کو بلند فشار خون یعنی ھائی بلڈپریشر سے آگاھی کا عالمی دن منایا جاتا ھے۔یہ دن منانے کا مقصد لوگوں کو ھائی بلڈپریشر کے بارے میں درست معلومات کی فراھمی اور اس سے بچاؤ کے متعلق تدابیر اپنانے میں عوام کی رھنمائی کرنا ھے۔ اس موقع پر کچھ معروضی حقائق کی بات ضرور ھونی چاھئے۔

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے دوران خون کا جو دباؤ رگوں کی دیواروں پر پڑتا ہے، اسے فشار خون کہا جاتا ہے۔ فشار خون یا بلڈ پریشر کا ایک حد میں رہنا ضروری ہے۔ فشار خون کے حد سے بڑھ جانے کو ہائپرٹینشن (**Hypertension**) کہا جاتا ہے۔ بلند فشار خون کا اگر علاج نہ کیا جائے تو جسم کے متعدد اہم اعضاء پر اس کا اثر پڑتا ہے جن میں پردہ چشم یا **Retina** بھی شامل ہے۔ یہ صحیح ہے کہ لہو آنکھ سے تو نہیں ٹپکتا مگر اس کا بڑھتا ہوا دباؤ آنکھ کو شدید متاثر کرتا ہے اور بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں انسان نابینا پن کا شکار ہو سکتا ہے۔

بلند فشار خون کا تاریخی پس منظر بہت اہم اور دل چسپ ہے۔ ایک زمانے میں خون کو جسم میں موجود ایک ساکت و جامد مائع سمجھا جاتا تھا۔ یونانی حکماء بھی اسی تصور کے قائل تھے۔ سب سے پہلے مسلمان سائنسدان اور طبیب ابن نفیس نے انکشاف کیا کہ خون رگوں میں رواں دواں رہتا ہے۔

ابن نفیس کا تعلق شام کے شہر دمشق سے تھا جہاں وہ **1213**ء میں پیدا ہوا۔ اس کا انتقال مصر کے شہر قاہرہ میں **1288**ء میں ہوا۔ دل کے دھڑکنے کے دوران خون کے رگوں میں آنے کا تصور ابن نفیس نے پیش کیا۔ برطانوی طبیب ولیم ہاروے (متوفی **1657**ء) نے اس تصور کو مزید تفصیل سے بیان کیا۔ ہوتا اصل میں یوں ہے کہ جب دل سکڑتا ہے تو دل کے بائیں حصے سے رگوں اور نالیوں میں خون کی آمد ہوتی ہے۔

جب دل پھیلتا ہے تو جسم کا استعمال شدہ گندہ خون رگوں کے ذریعے دل کے دائیں حصے میں داخل ہو جاتا ہے۔ استعمال شدہ گندے خون کی صفائی پھیپھڑوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ دل کے سکڑنے اور پھیلنے کا عمل مستقل جاری رہتا ہے اور اسی عمل کو دل کی دھڑکن کا نام دیا جاتا ہے۔ دوران خون کے ذریعے پورے جسم کو توانائی اور آکسیجن فراہم ہوتی ہے اور یہ عمل زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے ضروری ہے۔

دل کے سکڑنے کے دوران خون کا جو دباؤ نالیوں پر پڑتا ہے، اسے سسٹولک بلڈ پریشر (**BP Systolic**) کہا جاتا ہے، جبکہ دل کے پھیلنے کے دوران نالیوں پر پڑنے والے دباؤ کو ڈائیاسٹولک بلڈ پریشر (**BPDiastolic**) کہتے ہیں۔ خون کا دباؤ دن بھر یکساں نہیں رہتا بلکہ اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اور اس کا تعلق ہماری حرکات وسکنات سے ہوتا ہے۔

کمی بیشی کے باوجود خون کا دباؤ بحیثیت مجموعی ایک حد میں رہتا ہے البتہ جب خون کا دباؤ مستقل طور پر ایک مقررہ حد سے بڑھ جائے تو اس صورتحال کو ہائی بلڈ پریشر یا ہائپرٹینشن (**Hypertension**) کا نام دیا جاتا ہے اور اس کا موثر علاج ضروری ہے۔

خون کا دباؤ کم ہونے کو **Blood Pressure" "Low** کہا جاتا ہے اور اسے عمومی طور پر کوئی مرض نہیں سمجھا جاتا، البتہ اسہال، قے اور زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے فشار خون میں جو کمی واقع ہوتی ہے اس کا تدارک ضروری ہے۔

بلند فشار خون کی بعض اوقات کوئی علامات و شکایات نہیں ہوتیں مگر وہ اندرونی طور پر جسم کو نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے اور انسان موت کی دہلیز پر پہنچ جاتا ہے اسی لیے اس مرض کو خاموش قاتل کہا جاتا ہے۔ خون کا دباؤ بڑھنے کی شکایات عام طور پر مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔

سر درد، تھکن، دل کی دھڑکن کا بڑھنا، نظروں کا دھندلا پن یا دو چیزیں نظر آنا، غشی طاری ہو جانا، ناک سے خون آنا، سانس لینے میں مشکل ہونا اور متلی و قے آنا۔ بلند فشار خون کی دو قسمیں ہیں، پرائمری یا **Essential** اور ثانوی یا **Secondary**۔ پرائمری بلند فشار خون کی کوئی وجہ سامنے نہیں آئی مگر اس کا علاج کامیابی سے ہوجاتا ہے۔

ثانوی بلند فشار خون کسی اور جسمانی عارضے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اس لیے بلند فشار خون کے ساتھ ساتھ جسمانی عارضے کا علاج کرنا بھی ضروری ہو۔ **90** فی صد سے زیادہ لوگ پرائمری بلند فشار خون کا شکار ہوتے ہیں۔

بلند فشار خون کے حوالے سے کچھ عوامل اور محرکات ہمارے پیش نظر رہنے چاہئیں جو فشار خون میں زیادتی کا باعث بنتے ہیں مثلاً تمباکو نوشی، شراب اور دیگر منشیات کا استعمال، وزن کی زیادتی، جسمانی طور پر غیر فعال ہونا، نمک کا زیادہ استعمال اور سن رسیدگی یا عمر کا زیادہ ہونا۔ بلند فشار خون اکثر ایک خاندانی مرض ہوتا ہے اور وراثت میں اولاد کو منتقل ہوتا ہے۔

بلند فشار خون کی پیائش کے لیے مرکری یا پارے کو پیمانے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور ناپنے کی اکائی ملی میٹر ہوتی ہے۔ اس حوالے سے مندرجہ ذیل اعداد و شمار بہت اہم اور ہماری توجہ کے متقاضی ہیں۔

مثالی فشار خون: **80 / 120** ملی میٹر ایچ جی (مرکری) سے کم۔

خیال رہے کہ **120** وہ دباؤ ہے جو دل کے سکڑنے کے دوران ہوتا ہے یعنی **BP Systolic** جبکہ **80** کا درجہ اس دباؤ کو ظاہر کرتا ہے جو دل کے پھیلنے کے دوران ہوتا ہے یعنی **BPDiastolic**۔

عمومی فشار خون: **80 / 120** یا **84 / 129** ملی میٹر ایچ جی

عمومی سے زیادہ فشار خون: **85 / 130** یا **89 / 139** ملی میٹر ایچ جی

بلند فشار خون: **90 / 140** ملی میٹر ایچ جی کے مساوی یا اس سے زائد

بحرانی بلند فشار خون: **120 / 180** ملی میٹر ایچ جی کے مساوی یا اس سے زائد

خیال رہے کہ بحرانی بلند فشار خون یا **crises Hypertensive** کی صورت میں خون کی رگ پھٹ سکتی ہے اور مریض فالج کا شکار ہوسکتا ہے۔ بلند فشار خون کی تشخیص بہت اہم معاملہ ہے اور صحیح تشخیص کے بعد ہی علاج کا مرحلہ آتا ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ مختلف تکالیف جیسے شدید سردرد، گھبراہٹ یا جسم میں درد کی صورت میں خون کا دباؤ وقتی طور پر بڑھ سکتا ہے۔

یہ ہمارے جسم کا عمومی ردعمل ہوتا ہے۔ وقتی طور پر بڑھے ہوئے خون کے دباؤ کی بنیاد پر مرض کی حتمی تشخیص نہیں ہوتی۔ دو سے چار ہفتوں تک خون کے دباؤ کے مسلسل مشاہدے کے بعد یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مریض بلند فشار خون کے عارضے میں مبتلا ہے یا نہیں؟

اس وقت دنیا میں **26** فی صد (تقریباً ایک ارب) افراد بلند فشار خون کے مرض کا شکار ہیں۔

پاکستان کی صورتحال بھی خاصی تشویشناک ہے۔ نیشنل ہیلتھ سروے کے مطابق پاکستان میں مجموعی طور پر **18** فی صد کے لگ بھگ افراد اس مرض میں مبتلا ہیں جبکہ **45** سال سے زیادہ عمر کے افراد میں یہ تعداد **33** فی صد تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں **45** سال سے زائد عمر کا ہر تیسرا شخص بلند فشار خون کا مریض ہے۔

بدقسمتی سے آگہی نہ ہونے کی وجہ سے بچاس فی صد افراد میں اس مرض کی تشخیص ہی نہیں ہو پاتی جبکہ تشخیص کے بعد بھی صرف **12.5** فی صد افراد کا باقاعدہ علاج ہوتا ہے۔ پاکستان میں بلند فشار خون کی وجہ سے اموات بھی خاصی بڑھ چکی ہیں۔ وطن عزیز میں ہر سال ایک لاکھ میں سے تقریباً **23** افراد بلند فشار خون کے باعث موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

بلند فشار خون کا صحیح علاج نہ ہونے کی صورت میں بہت ساری پیچیدگیاں سامنے آتی ہیں جو مہلک بھی ثابت ہو سکتی ہیں مثلاً دل کا دورہ، فالج، گردوں کے نظام میں خرابی، دل کا ناکارہ پن، پردہ چشم میں خرابی، شریانوں کا غیر معمولی پھیلاؤ، ادراک و شعور کے مسائل اور یادداشت میں شدید کمی وغیرہ۔ بلند فشار خون کی حتمی تشخیص کے بعد علاج کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔

اگر خون کا دباؤ بہت زیادہ نہیں ہے تو ابتدا میں علاج کے لیے دوائیں استعمال نہیں کی جاتیں بلکہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ پانچ احتیاطی تدابیر ایسی ہیں جن کو اختیار کرنے سے عمومی طور پر پچاس فی صد سے زائد لوگوں کو دواؤں کی حاجت نہیں رہتی۔ یہ پانچ تدابیر درج ذیل ہیں۔

۱۔ صحتمند غذا بطور خاص سبزیوں کا زیادہ استعمال
۲۔ کھانے میں نمک کی مقدار کم کرنا یا بالکل چھوڑ دینا
۳۔ وزن کو کم کرنا
۴۔ ورزش کی عادت کو باقاعدہ طور پر اپنانا
۵۔ تمباکو نوشی اور منشیات سے مکمل اجتناب

یہ پانچوں تدابیر اختیار کرنے کے بعد تین سے چار ماہ تک باقاعدگی سے خون کے دباؤ کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اگر پھر بھی صورتحال بہتر نہیں ہوتی تو ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ادویات طویل عرصے تک استعمال کی جاتی ہیں اور خاصے مریضوں کو زندگی بھر ادویات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

اِس بات کا فیصلہ ایک ماہر معالج ہی کر سکتا ہے کہ ادویات جاری رکھنی ہیں یا نہیں۔ خیال رہے کہ ادویات کے استعمال کے دوران بھی مذکورہ بالا احتیاطی تدابیر ترک نہیں کی جاتیں۔ یہ تدابیر ادویات کو کم کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں اور ان کے ذریعے ادویات چھوڑنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

سب سے اھم بات یہ ھے کہ سکون قلب کے لیے ھمیں نبی کریم ﷺ کے بتائے ھوئے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنی چاھئے۔ کھانے پینے اور دیگر معاملات میں میانہ روی اور اعتدال، غصے اور اشتعال سے گریز، آزمائشوں اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ سے رجوع، باقاعدگی سے مطالعہ قرآن اور نماز کا اھتمام ، یہ ساری عادات اور رویے ایسے ھیں، جن سے اطمینان قلب حاصل ھوتا ھے۔ ھمارے جسم کا داخلی نظام درست ھوتا ھے اور مختلف امراض سے محفوظ رھنے میں مدد ملتی (ڈاکٹر افتخار برنی، ماھر نفسیاتی امراض ھیں اور اسلام آباد میں خدمات سرانجام دے رھے ھیں۔ آپ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے مرکزی جنرل سیکرٹری ھیں۔)

ٹرمپ نے خودکو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا باس قرار دیا، اگلے ملاقات کی تصدیق

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامین نیتن یاہو نے وہائٹ ہاؤس میں ملاقات کی درخواست کی ہے اور یہ ملاقات ممکنہ طور پر نیٹو اجلاس کے بعد جلد ہوسکتی ہے۔ امریکی ویب سائٹ ایگزیوس کے مطابق صدر ٹرمپ نے ایک مختصر ٹیلی فونک گفتگو میں کہا، ''ہمارے تعلقات بہت اچھے ہیں، نیتن یاہو جانتے ہیں کہ اصل باس کون ہے،'' جس میں وہ اپنی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق یہ ملاقات دونوں لیڈروں کے درمیان فروری میں ہونے والی ملاقات کے بعد پہلی براہ راست ملاقات ہوگی۔ اس وقت دونوں لیڈروں نے وہائٹ ہاؤس کے سچویشن روم میں ملاقات کی تھی، جہاں اسرائیل کی جانب سے ایران سے متعلق مختلف تجاویز پر بھی گفتگو ہوئی تھی۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے بتایا کہ اگلے ہفتے ملاقات کا امکان موجود ہے، تاہم، امریکی صدر کی ۷/اور ۸/ جولائی کو ترکی میں ہونے والے نیٹو اجلاس میں مصروفیات کے باعث یہ ملاقات ایک ہفتہ مزید مؤخر بھی ہوسکتی ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے امریکہ کے ۲۵۰ ویں یوم آزادی کے موقع پر صدر ٹرمپ کو فون کر کے مبارک باد دی۔ بیان کے مطابق گفتگو کے دوران نیتن یاہو نے امریکہ کو عالمی آزادی کا ضامن قرار دیا اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کو سراہا۔ دونوں لیڈروں نے جلد امریکہ میں ملاقات پر بھی اتفاق کیا۔

اسرائیلی وزیر بین گویر پر قانونی دباؤ، نیویارک کے اجلاس میں شرکت منسوخ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا کے مطابق، اسرائیلی قومی سلامتی کا وزیر اتمار بین گویر اس ہفتے نیویارک میں ہونے والی پولیس سربراہان کی کانفرنس میں شرکت کا ارادہ ترک کر رہا ہے، جس کی وجہ اس کی جیل پالیسی اور جنگی جرائم میں ملوث ہونے کے حوالے سے قانونی دباؤ ہے۔ یروشلم پوسٹ نے سنیچر کو رپورٹ کیا کہ بین گویر کے دفتر نے ابھی دورے کی منسوخی کی تصدیق نہیں کی ہے۔ واضح رہے کہ یہ رپورٹ اس کے ایک دن بعد آئی جب اسرائیلی روزنامہ ہاریٹز نے وزارتی عہدیداروں کے حوالے سے بتایا کہ یہ فیصلہ بین گویر کے دورے کے خلاف منصوبہ بند مظاہروں اور انسانی حقوق گروپوں کی۔

ایران: ہر غیر ملکی وفد کی حاضری کے وقت قرآن کی الگ الگ آیتوں کی تلاوت

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے شہید سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے جنازے میں لاکھوں لوگوں کے علاوہ مختلف ممالک کے وفود نے بھی شرکت کی تاہم دعائیہ تقریب کے دوران جو بات توجہ کا باعث بنی وہ ہر غیر ملکی وفد کیلئے قرآنی آیات کا انتخاب ہے۔ تہران میں سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے تابوت کے قریب غیر ملکی وفود حاضر ہوئے اور دعائیہ کلمات کہے۔ اس دوران غیر ملکی وفود کے لیے مخصوص قرآنی آیات کی تلاوت کی گئی پر ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ آیات کا انتخاب دورہ کرنے والے حکام کو سیاسی اور سفارتی پیغامات بھیجنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اگرچہ منتظمین نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ ہر وفد کے لیے مختلف قرآنی آیت کیوں پڑھی گئی۔ تاہم کئی ایرانی میڈیا اداروں نے اپنی اپنی رپورٹ میں آیات کے انتخاب کو اتفاق کی بجائے قصداً قرار دیا ہے۔ نیوز میڈیا آؤٹ لیٹ 'تابناک' نے اس اقدام کو عوامی سفارت کاری میں ایک اختراع کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ موزوں تلاوت کو ہر وفد کیلئے اخلاقی اور سیاسی پیغامات سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ سب سے زیادہ توجہ سعودی نائب وزیر خارجہ کی آمد پر پڑھی جانے والی آیت نے مبذول کروائی۔ سورۂ آل عمران کی آیت نمبر ۱۳/اس وقت پڑھی گئی جب سعودی نائب وزیر خارجہ ولید بن عبدالکریم خامنہ ای کے تابوت کے قریب پہنچے۔ آیت میں بدر کی جنگ کا ذکر ہے جس میں نبیؐ کے پیروکاروں نے کم تعداد ہونے کے باوجود اللہ کی مدد سے ایک بہت بڑی طاقت کو شکست دی۔ یقیناً اس میں بصیرت والوں کے لیے عبرت ہے۔ کچھ لوگوں نے اس آیت کے انتخاب کو اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ حالیہ ایران تنازع کے ساتھ جوڑا جس کے دوران سعودی عرب نے ایران کے خلاف امریکہ کو اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دی۔ ترک وفد کیلئے سورۃ النساء کی آیت ۹۵/تلاوت کی گئی جس میں اللہ کی راہ میں لڑنے والے اور بغیر کسی وجہ کے جہاد سے پیچھے رہ جانے والوں کا ذکر تھا۔ مبصرین نے اسے حالیہ تنازعات کے دوران ترکی کے محتاط رویے سے تعبیر کیا۔

جون میں اسرائیلی افواج نے مسجد اقصیٰ پر 26/ بار چھاپے مارے: فلسطینی وزارتِ اوقاف

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی افواج نے جون کے دوران مقبوضہ مشرقی یروشلم میں واقع مسجد اقصیٰ کے احاطے پر ۲۶/مرتبہ چھاپے مارے، جبکہ حکام نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں واقع مسجد ابراہیمی میں ۸۴/ مواقع پر اذان دینے سے روک دیا۔ یہ بات فلسطینی وزارتِ اوقاف و مذہبی امور نے اتوار کو جاری کردہ ایک بیان میں کہی۔ یہ اعداد و شمار وزارت کی ماہانہ رپورٹ میں شامل ہیں، جس میں گزشتہ ماہ مسجد اقصیٰ اور مسجد ابراہیمی کے خلاف اسرائیلی خلاف ورزیوں کی تفصیلات درج کی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، جون کے دوران ۴/ہزار ۲۱۲/ اسرائیلی آبادکار اسرائیلی پولیس کی سیکورٹی میں صبح اور دوپہر کے اوقات میں باب المغاربہ کے راستے مسجد اقصیٰ کے احاطے میں داخل ہوئے۔ وزارت نے کہا کہ ''ٹیمپل ماؤنٹ'' سے وابستہ گروہ مسجد اقصیٰ میں دراندازیوں میں اضافے اور مسجد کے اندر ''نئی صورتِ حال'' مسلط کرنے کی اپیلیں کرتے رہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آبادکاروں نے مسجد کے احاطے میں تلمودی مذہبی رسومات ادا کیں، جن میں مکمل سجدہ، اجتماعی سجدہ، اجتماعی دعائیں، اور قبۃ الصخرہ کے سامنے اسرائیلی فوجیوں کیلئے دعائیں شامل تھیں۔ رپورٹ کے مطابق، ''یشیوات ہار ہبائیت'' (Yeshivat Har HaBayit) نامی مذہبی مدرسے کے سربراہ ربی الیشا وولفسن (Rabbi Elisha Wolfson) نے بھی متعدد مرتبہ آبادکاروں کے ساتھ مسجد کے احاطے میں داخل ہو کر تلمودی رسومات ادا کیں۔ وزارت کے مطابق، اسرائیلی افواج نے فلسطینی نمازیوں پر عائد پابندیوں میں بھی اضافہ کیا، خصوصاً جمعہ کو، جب وہ خطبے اور نماز کے دوران قبلی مصلیٰ اور قبۃ الصخرہ کے اطراف میں داخل ہوئیں اور مسجد کے دروازوں پر سخت پابندیاں نافذ کیں۔ الخلیل میں واقع مسجد ابراہیمی کے حوالے سے وزارت نے کہا کہ جون کے دوران ۹۵۰/ اسرائیلی فوجی مسجد میں داخل ہوئے، جبکہ ۸۴/مرتبہ اذان دینے سے روکا گیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اسرائیلی حکام نے ۲۰۲۵ء کے آغاز سے مسجد کا مشرقی دروازہ بند رکھا ہوا ہے، کھڑکیوں کو ترپال سے ڈھانپ دیا ہے، اوقاف کے ملازمین کیلئے گیٹ نمبر ۷/ بند کر رکھا ہے، اور نمازیوں و عملے پر مختلف پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ وزارت نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ اسرائیلی حکام نے فلسطینی وزارتِ اوقاف یا بلدیہ الخلیل سے مشاورت کئے بغیر مسجد کے مرکزی صحن پر چھت نصب کر دی۔ مزید یہ کہ مسجد کے ڈائریکٹر اور نگرانوں کے سربراہ کو گرفتار کر کے ۱۲/دن کیلئے مسجد میں داخلے سے روک دیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مقبوضہ مغربی کنارے کی دیگر مساجد بھی اسرائیلی کارروائیوں سے محفوظ نہیں رہیں۔ وزارت کے مطابق، رام اللہ کے شمال میں واقع قصبوں جلجلیا اور المزرعہ النوبانی کی دو مساجد کو نذرِ آتش کر دیا گیا۔

ایران-امریکہ مذاکرات کا نیا دور 11/ جولائی سے متوقع

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا اگلا دور ۱۱/جولائی سے پاکستان میں شروع ہونے کا امکان ہے۔ سعودی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اس مرحلے میں ایران پر عائد پابندیوں، منجمد اثاثوں اور جوہری پروگرام سمیت مختلف اہم امور پر بات چیت متوقع ہے۔ سعودی میڈیا العربیہ کی رپورٹ کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کا اگلا دور سابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسوم مکمل ہونے کے بعد ۱۱/جولائی سے شروع ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ان مذاکرات میں ایران پر پابندیوں، ایران کے منجمد اثاثوں سمیت جوہری پروگرام پر بات چیت کا امکان ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ دونوں ممالک کے درمیان بالواسطہ مذاکرات بدھ کے روز دوحہ میں ہوئے تھے جنہیں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تعمیری قرار دیا تھا۔ دوحہ مذاکرات کے بعد ایران کی جانب سے کہا گیا تھا کہ مذاکرات میں ایران کے منجمد اثاثوں میں کچھ ارب ڈالر بحال کرنے پر اتفاق ہوا تھا تاہم امریکہ نے ایرانی دعوؤں کی تردید کی تھی۔ آبنائے ہرمز پر واضح موقف ایران نے آبنائے ہرمز میں غیر ملکی فوجی موجودگی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ یہ حساس آبی گزرگاہ کسی بھی بیرونی طاقت کے فوجی مظاہرے کی جگہ نہیں بن سکتی۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ برائے قانونی و بین الاقوامی امور، کاظم غریب آبادی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز کی سلامتی کی ذمہ داری صرف ایران اور عمان پر عائد ہوتی ہے، اس لیے کسی بھی بیرونی فوجی نقل و حرکت کو قابل قبول نہیں سمجھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اس اہم آبی گزرگاہ کا ذمہ دار اور سلامتی کا ضامن ملک ہے لہٰذا خطے میں کسی بھی قسم کی غیر ضروری فوجی سرگرمی سے گریز کیا جانا چاہئے۔

''ان شاء اللہ'' مرکزی انگریزی زبان کا حصہ بن چکا ہے، ڈیٹا سے ثابت

نئی دہلی (ایم این این): جب این ہیتھ وے نے حال ہی میں ایک انٹرویو کے دوران سہل انداز میں لفظ 'ان شاء اللہ' کہا تو یہ کلپ سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل گئی اور اس کلپ نے لاکھوں لائکس حاصل کیے۔ لیکن اداکارہ کا محض ''ان شاء اللہ'' کہنا اس رجحان کا تازہ ترین مظہر ہے جو برسوں سے بڑھ رہا ہے۔ ''دی نیشنل'' کی جانب سے جی ڈی ای ایل ٹی عالمی خبروں کے ڈیٹا بیس کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ انگریزی خبروں کے ذرائع ابلاغ میں 'ان شاء اللہ' کے تذکرے ۲۰۱۷ء کے بعد سے تین گنا بڑھ گئے ہیں۔ یہ مقبول لفظ مغربی ثقافت میں پہلے ہی ظاہر ہونا شروع ہوگیا تھا،

مضبوط سینے اور کمر کے پٹھے دل کے دورے کا خطرہ کم کرسکتے ہیں: اے آئی تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): دل کی صحت کے حوالے سے ایک نئی اور اہم تحقیق نے یہ اشارہ دیا ہے کہ صرف زیادہ پٹھے ہونا کافی نہیں، بلکہ ان کا مضبوط اور گھنا ہونا دل کو زیادہ عرصے تک صحت مند رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ایڈنبرا یونیورسٹی کے محققین کی جانب سے کی گئی اس تحقیق میں مصنوعی ذہانت (AI) کی مدد سے دل کے معمول کے سی ٹی اسکینز کا تجزیہ کیا گیا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ جن افراد کے سینے، کمر اور بنیادی پٹھے زیادہ مضبوط اور گھنے تھے، ان میں نہ صرف دل کے دورے کا خطرہ کم تھا بلکہ آئندہ برسوں میں قبل از وقت موت کے امکانات بھی نمایاں طور پر کم دیکھے گئے۔ یہ تحقیق طبی جریدے Radiology میں شائع ہوئی ہے، جس میں بتایا گیا کہ پٹھوں کا معیار مستقبل میں دل کی بیماری کے خطرات جانچنے کے لیے ایک نئے حیاتیاتی اشارے (Biomarker) کے طور پر استعمال ہوسکتا ہے۔ تحقیق کے دوران ۲۲۱۷/ ایسے مریضوں کے سینے کے سی ٹی اسکینز کا جائزہ لیا گیا جن کی اوسط عمر ۵۰/ برس کے لگ بھگ تھی اور جنہیں سینے میں درد کی شکایت کے بعد کورونری سی ٹی انجیوگرافی کرائی گئی تھی۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے محققین نے سینے اور کمر کے پٹھوں، چربی، ہڈیوں اور دیگر اعضا کی پیمائش کی۔

شدید گرمی کی لہر کے سبب امریکہ کے مختلف شہروں میں توانائی کا بحران

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں جاری شدید گرمی کی لہر نے بجلی اور پانی کے نظام پر دباؤ بڑھا دیا ہے جبکہ مصنوعی ذہانت کے ڈاٹا سینٹرز کی تیزی سے بڑھتی ہوئی تعداد کو بھی شدید تنقید کا سامنا ہے۔ اطلاع کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مراکز بڑی مقدار میں بجلی اور پانی استعمال کر رہے ہیں جس سے پہلے سے دباؤ کا شکار انفراسٹرکچر مزید متاثر ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ میں ڈیٹا سینٹر ملک کی مجموعی بجلی کا تقریباً ۴/ فیصد استعمال کرتے ہیں اور اندازہ ہے کہ یہ شرح ۲۰۳۰ء تک بڑھ کر ۹/فیصد تک پہنچ سکتی ہے، اس وقت ملک میں ہزاروں نئے مراکز قائم کئے جا رہے ہیں تا کہ مصنوعی ذہانت کی بڑھتی ہوئی طلب پوری کی جا سکے۔ گرمی کی شدت کے دوران بجلی کے نظام پر دباؤ مزید بڑھ گیا ہے، مشرقی ریاستوں میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے نے ہنگامی صورتِ حال میں ڈیٹا سینٹر سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے بیک اپ جنریٹرز استعمال کریں تا کہ عام صارفین کو بجلی دستیاب ہو سکے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیاسی سطح پر بھی اس معاملے پر بحث تیز ہوگئی ہے۔ ٹیکساس کے گورنر نے دیہی علاقوں میں نئے ڈاٹا سینٹرز کی تعمیر پر پابندی کی تجویز دی ہے جبکہ بعض سینیٹرز اور اراکین کانگریس نے نئے منصوبوں پر عارضی پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی رائے بھی اس حوالے سے منفی دکھائی دیتی ہے۔ ایک سروے کے مطابق ۱۰/ میں سے ۷/امریکی اپنے علاقوں میں ڈاٹا سینٹرز کی تعمیر کے خلاف ہیں جن کی بڑی وجہ بجلی اور پانی کا زیادہ استعمال بتایا گیا ہے۔ رپورٹ میں شامل کئی ماہرین کی رائے کے مطابق گرمی کے دوران ڈاٹا سینٹرز کے کولنگ سسٹمز کے لیے بجلی کی کھپت ۴۰/فیصد تک بڑھ سکتی ہے جبکہ پانی کے استعمال میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایک بڑے ڈاٹا سینٹر میں روزانہ لاکھوں گیلن پانی استعمال ہونے کی اطلاعات ہیں جس سے خشک سالی کے شکار علاقوں میں صورتِ حال مزید خراب ہو رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے

انڈین ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈی ایس ٹی ای/ جے اے ٹی https://www.ireps.gov.in پر ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 27-433_Sig_JAT_103_26 کے خلاف آخری تاریخ/وقت 24-07-2026 بجے بولی دہندگان اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینویل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینویل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر کے ذریعہ سے مینویل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ این آئی ٹی ہیڈر

قرار کی نوعیت	کام کرتا ہے		
کام کا نام	جموں ڈویژن میں 50000 سے زیادہ ٹی وی وی والے مینڈلیول کراسن گیٹوں کا انٹر لاکنگ، یعنی جاٹ۔ بی ٹی کے سیکشن پر واقع سی۔ 28، سی۔ 46، سی۔ 24 اور سی۔ 30 گیٹ		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	24-07-2026 15.00 Hrs.	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	03-07-2026 13:16 hrs.
مشتہر قیمت	22365724.16	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کی تاریخ	10-07-2026
بیعانہ کی رقم	477300.00	مدت تکمیل کام	6 Months

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 27-433_Sig_JAT_103_26 اختتام کی تاریخ/ وقت: 24-07-2026 کو 15.00 بجے مورخہ 03-07-2026

2294/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آبنائے ہرمز: جہازوں کے گزرنے کی فیس لیں گے مگر اتحادی ملکوں کے ساتھ مختلف رویہ

نئی دہلی (ایم این این): چین میں ایرانی سفیر نے ہرمز پر اصرار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز سے جہازوں کے گزرنے پر فیس لے گا۔ تاہم اتحادی ممالک کے ساتھ خصوصی نوعیت کا برتاؤ ہوگا۔ چین میں ایرانی سفیر نے اس امر کا اظہار سنیچر کو اس وقت کیا ہے جب اس سے پہلے واشنگٹن ایران کے اس دعوے کو مسترد کر چکا ہے۔ اس سلسلے میں امریکہ و ایران کے درمیان ابتدائی معاہدہ مفاہمتی یادداشت پر دستخطوں کی صورت میں ۱۸/جون کو ہوا تھا۔ جس میں طے کیا گیا ہے کہ ۶۰/دنوں کے اندر معاہدوں کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ایرانی سفیر عبد الرضا رحمانی فاضلی نے ورلڈ پیس فورم سے بیجنگ میں خطاب کے دوران کہا ان کا ملک عمان کے ساتھ آبنائے ہرمز کے سلسلے میں تعاون اور اشتراک کیلئے کوشاں ہے۔ تا کہ اس اہم آبی گزرگاہ کیلئے نیا انتظامی طریقہ کار وضع کیا جا سکے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز ایرانیجری حدود کا حصہ ہے۔ اس لئے یہ یقینی بات ہے کہ ہم اس کے واجبات وصول کریں۔ مزید برآں فاضلی نے کہا کہ یہ واجبات ٹول، کی شکل میں نہیں ہوں گے۔ جبکہ نئے انتظامات کے تحت گزرنے والوں کو سلامتی کی ضمانت دی جائے گی اور یہاں سے گزرنے کے دوران جہازوں کی نگرانی کی جائے گی۔ نیز آبنائے ہرمز کے ماحولیاتی ماحول کا بھی اس نئے انتظامات کے تحت خیال رکھا جائے گا کہ اتنی بڑی تعداد میں گزرنے والے جہازوں کے ماحولیاتی اثرات کیا ہو سکتے ہیں۔ تاہم انہوں نے مزید واضح کیا ہم اپنے اتحادی ملکوں کے ساتھ خصوصی برتاؤ کریں گے۔ خاص طور پر ان دوست ملکوں کے ساتھ جو اس مشکل وقت میں ہمارے ساتھ کھڑے رہے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز سے عالمی منڈیوں کیلئے جانے والے تیل اور توانائی کے دیگر وسائل کا پانچواں حصہ گزرتا ہے اور یہ مشرق وسطی کے لئے تیل کی برآمد کا اہم ترین راستہ ہے۔ ۲۸/ فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد ایران نے اسے بند کر دیا تھا۔ اور اب اس آبنائے کو قومی ملکیت قرار دیا ہے۔

حضرت عمرؓ کا دور خلافت

انسانی مساوات کا مثالی دور

تحریر۔۔۔۔
احمد نور عینی استاذ:
المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

ہم اور آپ جس ملک میں رہتے اور بستے ہیں وہ ماقبل تاریخ دور سے ہی انسانی عدم مساوات کا شکار ہے، یہاں انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا گیا اور ان میں اعلی اور گھٹیا کی درجہ بندی کی گئی، انسانوں کو مساوات کا درس دینے اور طبقاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے کئی شخصیتیں اٹھیں، جن میں گوتم بدھ کا نام سب سے نمایاں ہے، گوتم بدھ کے پیغام میں اتنی کشش تھی کہ بدھ ازم یہاں کی اکثریت کا مذہب ہوگیا، اور وہ وقت بھی آیا جب اشوک نے بدھ ازم قبول کیا اور بھارت کا سرکاری مذہب بدھ مت قرار پایا۔ گوتم بدھ کے پیغام مساوات کو ایوان حکومت سے نافذ کرنے والے راجاؤں میں اشوک کا کردار سب سے نمایاں اور تاریخی رہا ہے، اس اعتبار سے اشوک بھارت کا مقبول ترین راجہ سمجھا جاتا ہے، اس کی زندگی پر بھارتی اور یورپی مصنفین نے کئی عدد کتابیں لکھی ہیں اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسلمان جو اس ملک کے باشندے ہیں اور عدم مساوات کے شکار طبقات کے پڑوسی ہیں انھوں نے اپنی تاریخ کو اس حیثیت سے پیش کرنے کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی کہ ان کی تاریخ میں مساوات کی کیسی اعلی مثالیں اور کیسے نادر نمونے موجود ہیں، گوتم بدھ کے متبعین میں اگر اشوک نے سماج کو مساوات کی بنیاد پر استوار کیا تو آخری نبی ﷺ کے غلاموں میں ایسے عادل حکمرانوں کی ایک لمبی فہرست ہے جنھوں نے مساوات کی وہ مثالیں پیش کیں جن کا آج تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، ان حکمرانوں میں سب سے نمایاں نام حضرت عمرؓ کا ہے، گو کہ حضرت ابوبکرؓ کو حضرت عمرؓ پر افضلیت حاصل ہے اور وہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں، نیز ان کی خلافت بھی مساوات کے اصولوں پر قائم تھی؛ لیکن ایک تو ان کا دور خلافت بہت مختصر رہا، دوسرے ان کی خلافت کا پورا دورانیہ داخلی اور خارجی فتنوں سے نمٹنے میں صرف ہوگیا اس لیے ان کے دور خلافت میں مساوات کی اتنی مثالیں تاریخ کے صفحات میں رقم نہیں ہو پائیں جو کہ حضرت عمرؓ کے حصہ میں آئیں، یہاں ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے: حضرت عمرؓ کے سفر بیت المقدس کا واقعہ مشہور ہے کہ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ بیت المقدس کے سفر پر روانہ ہوئے، سواری ایک تھی اور سوار دو، حضرت عمرؓ نے یہ طے کیا کہ کچھ دور میں سوار رہوں گا اور تم سواری کی نکیل پکڑ کر چلنا اور کچھ دور تک تم سوار رہنا اور میں سواری کی نکیل پکڑ کر چلوں گا، یہ دونوں سفر کرتے ہوئے شہر قدس پہنچے، جب بیت المقدس کے قریب پہنچے تو سوار ہونے کی باری غلام کی تھی اور نکیل پکڑنے کی باری حضرت عمرؓ کی، غلام نے چاہا کہ حضرت عمرؓ سوار ہو جائیں اور وہ سواری کی نکیل پکڑ کر پیدل چلے لیکن حضرت عمرؓ تیار نہیں ہوئے۔ اس سے بڑھ کر انسانی مساوات کی کیا مثال ہوسکتی ہے کہ وقت کی سپر پاور سلطنت کا وہ عظیم حکمراں جس نے روم وفارس کی ناقابل تسخیر بادشاہتوں کی بخیہ ادھیڑ کر رکھ دی، اپنے اور اپنے غلام کے درمیان کسی طرح کے امتیازی سلوک کو روا نہیں سمجھتا ہے، وہ غلام کو بھی سوار ہونے کا اتنا ہی حق دیتا ہے جتنا کہ خود کو دیتا ہے، وہ اس رویہ کو انسانی مساوات کے خلاف سمجھتا ہے کہ وہ تو سواری پر آرام سے بیٹھا رہے اور اس کا غلام نکیل پکڑ کر پیدل چلتا رہے۔ مصر کے فاتح اور گورنر حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے کا واقعہ بھی بہت سبق آموز ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک مصری قبطی نے حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے سے گھوڑ سواری میں مسابقہ کیا اور سبقت لے گیا، حضرت عمرو بن العاصؓ کے لڑکے کو غصہ آیا اور اس نے اس قبطی کو کوڑے رسید کیے اور کہا کہ میں شریف زادہ ہوں (انا ابن الاکرمین)۔ وہ قبطی گو مدینے سے کافی دور تھا لیکن اسے پتہ تھا کہ اسلام کے ذریعہ انسانی سماج میں ایک انقلاب آچکا ہے، اسلام کے زیر نگیں سماج میں اب نہ کوئی شریف زادہ ہے اور نہ کوئی ذلیل زادہ، اب سارے انسان برابر ہیں، اسے علم تھا کہ اسلام سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی تعلیم دیتا ہے، اس لیے وہ انصاف کے لیے مصر سے مدینہ روانہ ہوا، مدینہ پہنچ کر اس نے حضرت عمرؓ کے سامنے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ حاضر ہوں، جب وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ آئے تو حضرت عمرؓ نے اس قبطی کو بلایا، اور کہا کہ یہ کوڑہ لو اور اسے مارو، چناں چہ وہ کوڑا لے کر مارنے لگا، وہ کوڑا مارتا جاتا اور حضرت عمرؓ اس سے کہتے جاتے کہ مارو شریف زادے کو۔ اسی موقع سے حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ سے یہ تاریخ ساز جملہ کہا تھا: ''مذ کم تعبدتم الناس وقد ولدتم امہاتہم احرارا'' (انظر: مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: ص: 9) ''تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا؟ ان کی ماؤں نے تو انھیں آزاد جنا ہے''۔ آج دنیا مساوات اور آزادی کے نام پر جہاں تک پہنچی ہے وہ اس جملے کی تفسیر کے سوا کچھ نہیں۔ انصاف اور مساوات کا یہ کیسا اعلی نمونہ ہے کہ عرب کے عظیم قبیلہ کے عظیم حاکم وفاتح کا بیٹا عجم کے ایک عام خاندان کے ایک گمنام فرد کے بیٹے کے ہاتھوں کوڑے کھا رہا ہے، مملکت کے فاتح وحاکم کے بیٹے کو اس مملکت کے ایک عام شہری پر کسی طرح کی کوئی فضیلت وبرتری حاصل نہیں ہے، قانون کی نظر میں دونوں برابر درجہ کے انسان ہیں۔ غسان کا عیسائی بادشاہ جبلہ بن ایہم غسانی مسلمان ہوکر مکہ آیا، کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ اس کی چادر کا ایک گوشہ کسی طواف کرنے والے شخص کے پاؤں کے نیچے آگیا، جبلہ نے غصہ میں اس کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا، اس نے بھی پلٹ کر طمانچہ مارا، جبلہ غصے میں آگ بگولہ ہوکر حضرت عمرؓ کے پاس آیا، اور آکر اس آدمی کی شکایت کی، حضرت عمرؓ نے اس سے فرمایا کہ تم کو تمہارے کیے کا بدلہ ملا ہے، اس کو بے حد تعجب ہوا، اس نے کہا کہ میں بادشاہ ہوں اور یہ ایک عام آدمی، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسلام میں سب برابر ہیں، فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقوی ہے، جبلہ پر وقار کا ایسا بخار سوار تھا کہ وہ دوبارہ عیسائی بن گیا (دیکھیے: البدایہ والنہایہ: سنہ 54 ہجری کے واقعات)۔ اس واقعہ سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک اسلام کے اصول مساوات کی کس درجہ اہمیت تھی، جبلہ نے عیسائیت دوبارہ قبول کر لی؛ مگر حضرت عمرؓ نے اس کی خاطر اسلام کے اصول مساوات سے سمجھوتہ کرنا گوارا نہ کیا۔ بصرہ کے گورنر حضرت ابوموسی اشعریؓ نے اپنے ایک فوجی کو کسی وجہ سے مال غنیمت کا پورا حصہ نہیں دیا، فوجی نے لینے سے انکار کردیا، بات جب زیادہ بڑھی تو حضرت ابوموسی اشعریؓ نے اسے بیس کوڑے لگوائے اور اس کے بال منڈوا دیے، اس نے اپنے وہ بال جمع کیے اور انھیں لے کر حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت عمرؓ کے بالکل پاس ہی بیٹھا ہوا تھا، اس آدمی نے آنے کے ساتھ ہی اپنے کٹے ہوئے بال حضرت عمرؓ کے سینے پر دے پھینکے، حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ اس آدمی نے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں بن فلاں نے مجھ سے یہ شکایت کی ہے، میں تمھیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس کے ساتھ مجمع عام میں ایسا کیا ہے تو تم بھی مجمع عام میں بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو، اور اگر تم نے اکیلے میں اس کے ساتھ ایسا کیا ہے تو اکیلے میں اس کے سامنے بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ معاف کردو مگر اس نے کہا کہ میں کسی کے کہنے پر اسے

نہیں چھوڑوں گا، جب اس نے وہ خط حضرت ابوموسی اشعریؓ کے حوالہ کیا تو وہ قصاص کے لیے ایک جگہ بیٹھ گئے، اس آدمی نے سر آسمان کی طرف اٹھایا اور حضرت ابوموسی اشعریؓ سے کہا کہ میں نے تمھیں خدا کے لیے معاف کیا۔ (البیہقی فی السنن الکبری برقم: 816027/.89 وابن ابی شیبۃ فی مصنفہ برقم 34400 فی الباب الثامن من کتاب البعوث والسرایا) شام کی اراضی کے مسئلہ پر جب صحابہؓ کے درمیان آپس میں کچھ اختلاف ہوا تو حضرت عمرؓ نے صحابہ کو جمع کیا، اور فرمایا کہ میں نے آپ لوگوں کو محض اس لیے زحمت دی ہے کہ میرے کاندھوں پر ذمہ داری اور امانت کا جو بوجھ ہے اسے اٹھانے میں آپ لوگ بھی میرا ساتھ دیں، میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں۔ پھر آگے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میری جو رائے ہے تم اسی پر عمل کرو۔ (الخراج لابی یوسف: 25)۔ اس خطاب میں حضرت عمرؓ کا یہ جملہ: ''فانی واحد کاحدکم'' (میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں) بہت اہمیت کا حامل ہے، حضرت عمرؓ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں تو تمہارا حاکم ہوں، تم میرے محکوم ہو، میری حیثیت تم میں سب سے اونچی ہے، میرے کہے پر چلنا ہوگا بجائے اس کے حضرت عمرؓ نے اپنے کو دیگر افراد کے مساوی قرار دیا اور کہا کہ میں تو تمہاری ہی طرح ایک فرد بشر ہوں۔ حضرت احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک آدمی آیا اور آکر کہنے لگا کہ امیر المؤمنین میرے ساتھ چلیے اور میری مدد کیجیے، فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے، حضرت عمرؓ نے کوڑا اٹھا کر اس کے سر پر ایک لگایا اور کہا کہ جب میں تم لوگوں کے لیے اپنے کو فارغ کرتا ہوں تب نہیں آتے اور جب حکومت کے کاموں میں مشغول ہوتا ہوں تو آتے ہو کہ مدد کردیجیے۔ حضرت عمرؓ کو غصے میں دیکھ کر وہ آدمی لوٹ کر جانے لگا، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس آدمی کو بلاؤ، وہ آدمی آیا تو حضرت عمرؓ نے اس کے سامنے کوڑا رکھ دیا اور کہا کہ بدلہ لے لو، اس نے کہا کہ نہیں، میں اللہ کی وجہ سے اور آپ کی وجہ سے آپ کو چھوڑتا ہوں، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ایسا مت کہو، اس نے کہا کہ میں صرف اللہ کے لیے آپ کو چھوڑتا ہوں، یہ کہہ کر وہ آدمی چلا گیا، حضرت عمرؓ گھر میں داخل ہوئے، احنف کہتے ہیں کہ میں بھی ساتھ تھا، حضرت عمرؓ نے دو رکعت (نفل) نماز پڑھی اور پھر بیٹھ کر اپنے آپ کو مخاطب کرکے کہنے لگے: ۔ اے خطاب کے بیٹے! تیری کوئی اوقات نہیں تھی، اللہ نے تجھے بلندیوں سے نوازا، تو گمراہ تھا، اللہ نے تجھے ہدایت سے سرفراز کیا، تو بے عزت تھا، اللہ نے تجھے عزت والا بنایا، پھر تجھے لوگوں کا ذمہ دار بنایا، اب تیرے پاس کوئی مدد کے لیے آتا ہے تو تو اسے مارتا ہے، کل خدا کے سامنے حاضر ہوگا تو اسے کیا جواب دے گا؟ احنف کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کافی دیر تک اپنے آپ کو کوستے رہے، یہاں تک میں سمجھ گیا کہ روئے زمین پر اس وقت حضرت عمرؓ سے بہتر کوئی انسان نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ذکر عمر بن الخطابؓ)۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حج کے موقع سے مملکت کے گورنروں اور دیگر عہدیداروں کو جمع کیا، مجمع میں عہدیداروں کے ساتھ ہر علاقے کے لوگ بھی موجود تھے، حضرت عمرؓ نے مجمع سے خطاب کرکے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اپنے ان عہدیداروں کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ یہ تمہاری چمڑی ادھیڑیں، تمہارا خون بہائیں اور تمہارے مال پر ناحق قبضہ جمائیں، لہذا تم میں سے جس کسی کو کسی عہدیدار سے کوئی شکایت ہو کھڑا ہو جائے، چناں چہ مجمع میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ آپ کے فلاں عہدیدار نے مجھے سو کوڑے مارے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم بھی سو کوڑے مار کر بدلہ لے لو، اتنا کہنا تھا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ اٹھ کر حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور آکر کہنے لگے کہ آپ نے اگر عہدیداروں سے بدلہ لینے کی شروعات کردی تو ان کے لیے بڑے مسائل پیدا ہوں گے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں بدلہ نہ دلواؤں جب کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سے بدلہ دلواتے ہوئے دیکھا ہے؟ جاؤ اور اسے بدلہ لینے دو، حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ تب مجھے اسے راضی کرنے کی اجازت دیجیے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے جاؤ، ہر کوڑے کے بدلے دو دو دینار دے کر راضی کرلو۔ (الخراج لابی یوسف: 116)، آج حریت وجمہوریت کے علمبرداروں اور مساوات پر مبنی نظام حکومت قائم کرنے کے دعویداروں کے پاس کیا اتنی جرات ہے کہ وہ ایسی کوئی مثال بھی پیش کرسکیں کہ جہاں حکومت کے منتریوں اور لیڈروں کو عام جنتا کے سامنے پیش کرکے کہا جاتا ہو کہ اپنے نیتاؤں اور لیڈروں کا محاسبہ کرو اور ان کے کیے کا بدلہ لے لو؟ اس واقعہ سے ہمیں اسلامی طرز حکومت یعنی خلافت کا مزاج سمجھ میں آتا ہے کہ خلافت کا نظام عدل وانصاف اور احتساب ومساوات کی مضبوط وبے مثال بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے گھر پر کچھ لوگ حاضر ہوئے، جن میں قریش کے سردار بھی تھے اور آزاد شدہ غلام بھی، سرداروں میں سہیل بن عمرو، ابوسفیان بن حرب اور حارث بن ہشام تھے اور آزاد شدہ غلاموں میں حضرت صہیب، حضرت بلال، اور حضرت عمار وغیرہ تھے، حضرت عمرؓ نے پہلے ان آزاد شدہ غلاموں کو اندر آنے کی اجازت دی، ابوسفیان نے جب یہ دیکھا تو کہا کہ میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا، غلاموں کو اندر آنے کی اجازت مل رہی ہے اور ہمارا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ترجمہ سہیل بن عمرو) حضرت عمرؓ کے اس واقعے میں یہ پیغام ہے کہ غلاموں اور سرداروں کی تقسیم زمانہ جاہلیت کی باتیں تھیں، اب کسی سردار کو کسی غلام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، فضیلت کا معیار انسان کا کردار اور تقوی ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایک عہدیدار کے پاس کچھ لوگ آئے، اس نے عربوں کو مال عطا کیا اور موالی (آزاد شدہ غلاموں) کو نظر انداز کردیا، حضرت عمرؓ کو جب اس کی خبر ملی تو انھوں نے اس عہدیدار کو خط لکھ کر سرزنش کی کہ تم نے سب کے درمیان مساوات سے کام کیوں نہیں لیا؟ سب کو مساوی درجہ میں کیوں نہیں رکھا؟ حضرت عمرؓ نے لکھا کہ آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو کم تر سمجھے۔ (مجموعۃ الوثائق السیاسۃ: 523)۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے قبیلۂ تجیب کے ایک آدمی کو اے منافق کہہ کر پکارا، اس آدمی نے کہا کہ میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد سے کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا ہے، لہذا میں جب تک حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ کر اس کی شکایت نہ کردوں تب تک نہ سر پر پانی ڈالوں گا اور نہ بالوں میں تیل لگاؤں گا، چناں چہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا، اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! عمرو بن عاص نے مجھے منافق کہا ہے، خدا کی قسم میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو خط لکھا کہ فلاں تجیبی کا کہنا ہے کہ تم نے اسے منافق کہا ہے، میں نے اس سے کہا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کردے تو وہ تمھیں چالیس کوڑے لگائے، یا فرمایا ستر کوڑے لگائے۔ وہ تجیبی شخص حضرت عمرو بن عاصؓ کے پاس وہ خط لے کر حاضر ہوا اور اس نے گواہ بھی پیش کردیے، حضرت عمرو بن عاصؓ نے اسے کوڑا دیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئے، اس آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ اپنے اقتدار کے باوجود مجھ سے بچ سکتے ہیں؟ حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ نہیں، تجھے جو حکم ملا ہے کر گذر، اس آدمی نے کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ کو معاف کرتا ہوں یہ ہے عدل اور مساوات کہ مصر جیسے ملک کا عظیم فاتح اور گورنر اپنے تمام تر اقتدار کے باوجود مملکت کے ایک عام باشندے کے سامنے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے، آج دنیا مساوات کے بلند بانگ نعروں کے باوجود یہاں تک نہیں پہنچ پائی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حج کے موقع سے حضرت عمر بن خطابؓ ہمارے پاس تشریف لائے، ضیافت کے لیے صفوان بن امیہ نے کھانا تیار کرایا، چار آدمی مل کر کھانے کا بڑا تھال اٹھا کر لائے اور اسے لوگوں کے بیچ رکھ دیا، لوگوں نے کھانا شروع کیا، جب کہ خادمین کھڑے رہے، حضرت عمرؓ نے جب انھیں دیکھا تو میزبانوں سے پوچھا کہ تمہارے خادم تمہارے ساتھ کیوں نہیں کھاتے؟ کیا تم انھیں نظر انداز کرتے ہو؟ سفیان بن عبداللہ نے کہا کہ ایسی بات نہیں ہے، ہم بس اپنے آپ کو ان پر ترجیح دیتے ہیں، (یعنی ہم پہلے کھا لیتے ہیں اور وہ بعد میں کھاتے ہیں)، حضرت عمرؓ اس پر بہت غصہ ہوئے، اور فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ اپنے خادموں پر اپنے آپ کو ترجیح دیتے ہیں!!! پھر خادموں سے فرمایا کہ آؤ بیٹھو اور تم بھی ساتھ میں کھاؤ۔ حضرت عمرؓ ناراضگی کی وجہ سے کھانا نہیں کھائے (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 377)۔ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آکر کہنے لگا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے شراب پی تو حضرت ابوموسی اشعریؓ نے مجھے مارا، میرے چہرے کو سیاہ کیا اور مجھے علاقے بھر میں گھمایا، اور لوگوں کو میرے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردیا، جس کی وجہ سے میں اتنا بد دل ہوگیا کہ کبھی سوچتا ہوں کہ تلوار اٹھا کر ابوموسی اشعری کا کام تمام کردوں، اور کبھی سوچتا ہوں کہ آپ کے پاس آؤں تا کہ آپ مجھے کسی ایسے علاقے میں بھیج دیں جہاں مجھے کوئی نہ پہچانتا ہو، اور کبھی سوچتا ہوں کہ مشرکین کے علاقے میں بھاگ کر چلا جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے اس کی باتیں سننے کے بعد حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں آدمی میرے پاس آیا ہے اور اس نے یہ شکایت کی ہے، لہذا تمہارے پاس جب میرا یہ خط پہنچے تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ اس آدمی کے ساتھ اٹھیں بیٹھیں اور میل جول رکھیں، اگر یہ توبہ کرلے تو اس کی گواہی بھی قابل قبول ہوگی۔ (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 449)۔ اس واقعہ میں جہاں مساوات کا پیغام ہے وہیں یہ پیغام بھی ہے کہ کوئی آدمی فاسق وفاجر ہوجائے تو اس کی گواہی گرچہ قبول نہیں کی جائے گی مگر اس کے ساتھ میل جول رکھا جائے گا، کسی گناہ یا کسی غلط عمل کی وجہ سے سماج سے کسی کو کاٹ دینا اور لوگوں کو اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردینا روا نہیں ہے، اسلامی سماج میں اس طرح کے چھوت چھات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک مرتبہ ایسا قحط پڑا کہ مہنگائی سے لوگ پریشان ہوگئے، حضرت عمرؓ نے بھی گھی کھانا چھوڑ دیا اور صرف تیل پر اکتفا کرنے لگے، جس کی وجہ سے پیٹ خراب ہوگیا اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونے لگی، حضرت عمرؓ پیٹ کو مخاطب کرکے کہتے جتنا چاہو گڑگڑ کرلو، گھی جب تک لوگوں کو میسر نہ ہوجائے تمھیں بھی نہیں ملے گا۔ حضرت عمرؓ کے دور خلافت کے یہ واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ اس دور میں گرچہ مساوات، آزادی اور عوامی جمہوریت کے بلند بانگ اور فلک شگاف نعرے نہیں تھے، مگر اس کے باوجود اس دور میں سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی جن بلند اقدار کا عملا وجود تھا آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی ان بلند اقدار کو زمینی حقیقت میں تبدیل نہ کرسکی، اس میں آج کی ترقی دنیا کا قصور ہو یا نہ ہو؛ پر اس قوم کا قصور ضرور ہے جسے ایک عظیم مقصد کے لیے بھیجا گیا تھا، اور وہ عظیم مقصد حضرت ربعی بن عامرؓ کے الفاظ میں یہ تھا:

اللہ نے ہمیں بھیجا ہے، تاکہ ہم اللہ کی مشیت سے لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر اللہ کی بندگی کی طرف لے کر آئیں، دنیا کی تنگیوں سے دنیا کی وسعتوں کی طرف اور مذاہب کے ظلم وستم سے اسلام کے عدل وانصاف کی طرف لے کر آئیں۔ اور جس قوم کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ بندوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر خدا کی بندگی کی طرف لائے اور انسانی مساوات کا نہ صرف پیغام سنائے بل کہ سماج میں اسے برت کر دکھائے آج وہ قوم شمع اغیار کا پروانہ اور دریوزہ گر آتش بیگانہ ہے: آج ہیں خاموش وہ دشت جنوں پرور جہاں رقص میں لیلی رہی، لیلی کے دیوانے رہے

وطن سرینگر

غیر معیاری ذرعی ادویات اور کھادیں

کاشتکاروں کو اس مصیبت سے بچانے کی ضرورت

میوہ صنعت کو جموں وکشمیر خاص طور سے وادی کی اقتصادیات میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے کیونکہ ہزاروں کروڑ روپے مالیت کی اس صنعت سے یہاں لاکھوں کنبوں کو سالانہ روزگار مل رہا ہے۔اس دوران تشویش کی صورتحال یہ ہے کہ گزشتہ سال میوہ صنعت سے وابستہ ہر خاص و عام مالی خسارے کا شکار ہو گئے اور اس کے نتیجہ میں وادی میں اقتصادی بد حالی کا ایک لامتنا ہی سلسلہ شروع ہو گیا۔رواں برس اگر چہ کاشتکاروں کو اس بات کی امید تھی کہ شائد صورتحال بدل جائے تو ایک اور مصیبت ان کے سر آن پڑی۔ایک طرف سے میوہ کو مختلف نوعیت کی بیماریوں نے آن گھیرا اور دوسری جانب مارچ سے لے کر جون کے مہینوں تک لگا تار ہونے والی بارشوں سے میوہ کا سائیز کافی چھوٹا رہا۔ایسے میں رواں سال بھی احتمال ہے کہ میوہ صنعت کو ایک بار پھر خسارہ ہی جھیلنا پڑے گا۔میوہ جات کی کاشت اس وقت سب سے مشکل ترین چیز بن گئی ہے کیونکہ ادویات اور کھادوں پر آنے والا خرچہ پچھلے چند سال کے دوران کئی گنا بڑھ گیا ہے جبکہ میوہ کی قیمتیں لگا تار گھٹتی ہی جا رہی ہیں۔ایسے میں یہاں کے کاشتکاروں کا حکومت سے مطالبہ تھا کہ وہ فصل بیمہ یوجنا شروع کرے تا کہ انہیں مالی خسارے سے بچایا جا سکیمگر اس سلسلے میں ابھی تک کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔وادی میں پچھلے سال سے میوہ صنعت ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کی شکار ہے اور رواں بر بھی اس بات کی کوئی امید نہیں ہے کہ اس صنعت میں کوئی سدھار آجائے۔5 اگست 2019 کو بھارتی پارلیمان کی جانب سے جموں وکشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور اس کی خصوصی پوزیشن کو ختم کرنے کا فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا تھا جب وادی میں سیب اور ناشپاتی کی کئی قسمیں تیار بی تیار تھیں اور لوگ اس انتظار میں تھے کہ اب انہیں باہر کی منڈیوں میں بھیج کر اپنی امیدوں کی کمائی کر ینگے تاہم اس دوران حکومت ہند کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور سخت ترین کرفیو کے نتیجہ میں اس صنعت کو کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا اور حکومت نے بھی کسانوں کی کسی بھی طرح سے کوئی مدد نہیں کی۔رواں برس بھی صورتحال یہاں کی میوہ صنعت کے اعتبار سے مایوس کن ہی ہے کیونکہ اول تو مارچ کے مہینے میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے بعد لاک ڈاؤن کا مفاذ عمل میں لایا گیا اور دوسرا کئی ماہ تک لگاتار کاروبار سے دور رہنے کے نتیجہ میں لوگوں کی اقتصادی حالت تشویشناک حد تک کمزور ہو چکی ہے۔کورونا وائر کے پھیلاؤ کے نتیجہ میں ہوئے لاک ڈاؤن میں اب اگر چہ حکومت نے بڑی حد تک نرمی کرتے ہوئے عام کاروبار زندگی دوبارہ شروع کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے تاہم ایسے میں بھی بازاروں کے اندر وچہل پہل اور وہ رونق غائب ہے جس کے لئے وادی کے بازار مشہور ہوا کرتے تھے۔ایسے میں وادی کی میوہ صنعت نے نقصانات اٹھانا شروع کر دئے ہیں اور اگر صورتحال یہی رہی تو اس صنعت سے وابستہ لوگوں کو مذید نقصانات سے دوچار ہونا پڑے گا۔مارچ میں ہوئے لاک ڈاؤن کا سلسلہ دراز اگر چہ دراز ہی ہے تاہم اس کا ایک تاریک پہلو یہ ہے کہ گلاسے اور آڑو و خوبانی کی فصلیں تباہ وبرباد ہو گئی ہیں۔لاک ڈاؤن کی وجہ سے لوگوں کی اقتصادی حالت اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ اب لوگوں میں قوت خرید کافی حد تک کم ہو گئی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ خوبانی اور گلاسہ اور دیگر میوہ جات کو کافی نقصان ہوا ہے جس کے نتیجہ میں یہ فصلیں اگانے والے لوگوں کے دلوں میں زبردست بے چینی پائی جارہی۔ایسے میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس صنعت سے وابستہ لوگوں کو راحت پہنچانے کی کا طر ایک خصوصی پیکیج کا اعلان کرے تا کہ یہ صنعت قائم و دائم رہنے کے ساتھ ساتھ ہماری معیشت کو بھی اونچا لے جائے۔

بچھڑے خاندانوں کو ملانے والے شمشودین:

سوامی ناتھن نٹراجن
بی بی سی ورلڈ سروس

’جب بھی میں بچھڑے ہوئے خاندانوں کو ڈھونڈ نکالتا ہوں تو میں بہت پر جوش اور جذباتی محسوس کرتا ہوں اور میرے اندر کامیابی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔‘ کریبین ملک ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو سے تعلق رکھنے والے شمشودین نے گزشتہ صدی کے آخری چوتھائی عرصے میں جغرافیہ کے استاد سے ماہر ارضیات (جیولوجسٹ) بن کر کیریبین میں ایسے 300 سے زیادہ انڈین خاندانوں کو تلاش کر کے ان کے رشتہ داروں سے ملوادیا جن کا طویل عرصے سے اتا پتا ہی نہ تھا۔شمشودین نے اپنی ان کاوشوں میں جن افراد کو اپنے خاندان سے ملوایا ان میں دو سابق وزرائے اعظم اور ان کے اپنے خاندان کے دو افراد شامل ہیں۔اپنی کہانی کو آگے بڑھاتے ہوئے انھوں نے مزید بتایا۔’یہ ایسا ہی ہے جیسے آپ کو ایک بار پھر محبت ہو جائے۔ جب آپ کو پتا چلے کہ آپ کے خاندان کا کوئی ایسا فرد بھی ہے جس کے بارے میں آپ لاعلم ہیں تو آپ فوری طور پر اس سے اپنائیت کا ایک تعلق قائم کر لیتے ہیں۔‘انڈیا میں برطانوی راج کے دوران غلامی کو تو ختم کر دیا گیا تھا لیکن لیبر (مزدوروں) کی کمی کو جواز بناتے ہوئے انڈیا کے غریب عوام کو برطانوی سلطنت میں سستے مزدور کے طور پر استعمال کیا گیا۔

انڈیا کے بے شمار افراد نے 1838 سے 1917 کے درمیان باغات پر کام کرنے کے لیے انڈیا سے کیریبین، جنوبی افریقہ، ماریشس اور فجی تک کا سفر کیا جس کے اثرات اب بھی دنیا بھر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ایسے بے شمار انڈین آج بھی ان ممالک میں آباد ہیں۔اگر چہ ان میں سے زیادہ تر مزدور اپنی مرضی سے گئے تھے تاہم ممکنہ طور پر ناخواندہ یا پڑھے لکھے نہ ہونے کے باعث ان کو نہ ہی وہاں کے حالات سے مکمل آگاہی تھی اور نہ ہی وہ ان معاہدوں کی باریکیوں سے واقف تھے جن پر دستخط کر کے وہ ان ممالک میں جا کر آباد ہوئے۔انہی میں کچھ ایسے بھی تھے جنھیں زبردستی دوسری کالونیز میں لے جایا گیا۔بہت سے لوگوں کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کس ملک میں کام کرنے جا رہے ہیں۔کچھ مؤرخین نے انڈینچرڈ لیبر سسٹم (لاکھوں غریب انڈین مزدوروں کو جبری سستی مشقت کے لیے یورپ بھیجنے کا معاہدہ) کو ’غلاموں کی نئی تجارت‘ قرار دیا۔اب کیریبین میں اس جبری مشقت سے گزرنے والوں کی تیسری نسل واپس انڈیا کا رخ کر رہی ہے اور شمشودین کی مدد سے وہ اپنے ایسے رشتہ داروں کو تلاش کر رہے ہیں جن کے بارے میں وہ کبھی آگاہ ہی نہیں تھے۔

انڈیا میں برطانوی راج کے دوران غلامی کو تو ختم کر دیا گیا تھا لیکن مزدوروں کی کمی کو جواز بناتے ہوئے انڈیا کے غریب عوام کو برطانوی سلطنت میں سستے مزدور کے طور پر استعمال کیا گیا۔جبری مشقت برداشت کرنے والوں کے خاندان نئی نسل سے مل پائے۔دیگر افراد کے خاندانوں کا سراغ لگانے کے دوران شمشودین کا تجسس اس وقت بڑھ گیا جب دستاویزات کی چھان بین کے دوران ان کے سامنے ایسا شجرہ نسب (فیملی ٹری) آیا جس میں ان کے اپنے خاندانی نام موجود تھے اور وہ نام ان کے طالب علمی کے زمانے میں ان کے سکول ریکارڈ پر بھی موجود تھے۔شمشودین نے بتایا ’جس زمین پر ہمارا گھر بنایا گیا تھا وہ منرہ دین نے خریدی تھی اور وہ میرے دادا کے دادا تھے تاہم خاندان کے موجودہ افراد میں سے کوئی بھی ہمیں ان کے بارے میں مزید کچھ نہیں بتا سکتا تھا۔‘تعلیم مکمل کرنے کے بعد شمشودین نے کینیڈا جا کے ملازمت کر لی۔سنہ 1972 میں ٹرینیڈاڈ کے اپنے پہلے سفر کے دوران، وہ ریڈ ہاؤس گئے جو بعد میں امور قانون کی وزارت بن گیا تھا۔

اس سفر میں ان کے ساتھ ان کی اہلیہ، ان کا بھائی اور بھابھی بھی تھیں۔ انھوں نے وہاں ایک کوٹھری میں رکھے کاغذات کے ڈھیر میں منردین کا سراغ لگانا شروع کیا اور تقریباً چار گھنٹے کی چھان بین کے بعد انھیں کامیابی کی ایک جھلک ملی۔’میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی جب میں نے دیمک زدہ کتاب کے آخری صفحے میں منرہ دین کا نام لکھا پایا۔‘انھوں نے ہنستے ہوئے بتایا کہ ’وہ پانچ جنوری 1858 کو کلکتہ سے نکل کر اور 10 اپریل کو یہاں پہنچے تھے۔‘اس کامیابی کے بعد شمشودین نے منرہ دین کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لیے دیگر دستاویزات کا استعمال کیا۔ ’ہم جانتے ہیں کہ منرہ دین پڑھے لکھے تھے اور انگریزی بولتے تھے۔‘انھوں نے پہلے باغات پر نوکری کی اور بعد میں ترجمہ کا کام شروع کیا۔اپنا معاہدہ پورا ہونے کے بعد، منرہ دین ایک استاد بن گئے اور اس کے بعد انھوں نے دو دکانیں کھول لیں۔ ان کی دو بیویاں اور پانچ بچے تھے۔وہ جس گھر میں رہتے تھے ان کی وفات کے بعد وہ ان کے بچوں کو وراثت میں مل گیا تاہم بعد میں وہ آگ لگنے کے واقعے میں تباہ ہو گیا تھا۔بھونگی

رشتے داروں سے ملاقات

منرہ دین جیسے کئی دیگر افراد اپنے معاہدوں کی پابندی کے مطابق مزدوری کر کے اپنے خاندانوں کی گزر بسر کا سامان کرتے رہے اور آخر کار اپنے وطن سے دور انھی زمینوں پر مزدوری کرتے کرتے مر گئے۔ اس تحقیق کے دوران شمشودین اپنے خاندان کی تین نسلوں کا سراغ لگانے میں کامیاب رہے۔1852 میں میرے والد کی دادی کے والد مکتی، کلکتہ کی بندرگاہ سے روانہ ہوئے تھے۔‘مکتی ان کے خاندان میں وہ سب سے بزرگ شخص تھے جنھیں وہ پہچان پائے۔منرہ دین کی عمر اس وقت محض 23 سال تھی۔1859 کی دستاویزات میں صرف ان گاوں اور قصبوں کے نام شامل تھے جہاں سے وہ آئے تھے لیکن کوئی یہ نہیں جانتا تھا کہ ان میں سے منرہ دین کا تعلق کس گاؤں یا قصبے سے ہے۔انھوں نے اپنی والدہ کا شجرہ نسب کھنگالنا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ والدہ کی جانب سے خاندانی بزرگ 1865 سے 1875 کے درمیانی عرصے میں وہاں منتقل ہوئے تھے جس میں ان کے اصل گاوں یا علاقے کا نام جاننا سہل تھا۔’میرے نانا کی نانی جو ہیمیا 1870 میں اگست سے نومبر کے دوران سفر کر کے ولٹ شائر پہنچیں اور میں نے ان کے بھائی جمن جولاہا کی اولادوں کو اتر پردیش میں ڈھونڈ لیا۔‘شمشودین انڈیا کی ان دستاویزات میں جو ہیمیا کو تو تلاش نہیں کر پائے لیکن ان کی موت کے اندراج کا ڈیٹا انھیں اپنے خاندان کے گمشدہ افراد کی جانب ضرور لے گیا۔اس کے بعد ان کی تلاش آگے بڑھتی گئی اور آخر کار وہ اپنے خاندان کی آخری فرد بھونگی کے آباؤ اجداد تک پہنچنے میں کامیاب رہے جو 1872 میں انڈیا سے ایک مزدور کے طور پر کیریبین پہنچی تھیں۔شمشودین کو کیریبین اور انڈیا دونوں جگہ بھونگی کے رشتہ داروں سے ملنا انتہائی اچھا لگا۔’میرے پاس بھونگی کی صرف ایک تصویر ہے جو 1949 میں وفات پا گئی تھیں۔اس وقت جب میں صرف تین سال کا تھا۔وہ اپنے پڑپوتے اور پڑپوتیوں کے ساتھ رہتی تھیں۔‘

مشغلہ جو کیریئر میں تبدیل ہو گیا

شمشودین آگے چل کر جغرافیہ کے استاد بن گئے لیکن لوگوں کو اپنوں سے ملانے کا ان کا شوق بڑھتا گیا یہاں تک کے انڈین ہائی کمیشن نے 10 ہندو اور 10 مسلمان خاندانوں کا کھوج لگانے کے لیے باقاعدہ سکالرشپ دیا۔انھوں نے کم از کم 300 ایسے خاندانوں کی مدد کی جو انڈینچرڈ لیبر سسٹم سے متاثر ہوئے تھے۔بعد میں انھوں نے اس کام کو ہی اپنا پیشہ بنا لیا اور وہ ایک ماہر جینیولوجسٹ (خاندانوں کا شجرہ نسب ڈھونڈنے کے ماہر) بن گئے اور ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں ملکوں میں تحقیق کاروں کی مدد کر کے معاوضہ حاصل کیا۔انھوں نے اپنے اس کام کے دوران جن خاندانوں کو ملایا ان میں ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے دو وزرائے اعظم باس دیو پانڈے اور کملا پرساد بسیسر شامل ہیں۔اگر چہ نقشہ جات اور تاریخی ریکارڈز تک ڈیجیٹل رسائی کی وجہ سے آج لوگوں کا سراغ لگانا ماضی کے مقابلے میں اب قدرے آسان ہے تاہم شمشودین کا کہنا ہے کہ چیلنجز اب بھی باقی ہیں اور ایک اندازے کے مطابق کامیابی کی شرح تقریباً 80 فیصد ہے۔’میں ہر کسی کا نسب تلاش نہیں کر سکتا۔کچھ معاملات میں، دستاویزات میں معلومات بھی غلط دی گئی تھیں۔‘

وہ مزدور جنھوں نے گاؤں میں زمین خریدی اور بڑا اسکول تعمیر کیا

شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔بدقسمتی سے انڈیا سے ٹرینیڈاڈ جاتے ہوئے کچھ انڈینچرڈ ورکرز کی موت بھی واقع ہو گئی تھی۔اس کے تحت کام کرنے والوں کو اکثر سخت اور مشکل حالات کا سامنا رہتا تھا تاہم انھی میں کامیابی کی کچھ کہانیاں بھی شامل ہیں۔

شمشودین بتاتے ہیں کہ بہت سے کارکن دراصل رضا کارانہ طور پر اپنا معاہدہ ختم ہونے کے بعد ٹرینیڈاڈ میں واپس آ گئے تھے اور آزاد شہری کے طور پر زندگیاں گزارنے میں کامیاب رہے تھے۔وہ ٹرینیڈاڈ سے بالی اور لیلا مہاراج کے فیملی ٹری کو ڈھونڈنے میں مدد کو بھی یاد کرتے ہیں جس کے باعث وہ ان کے آباؤ اجداد کی چھان بین کے دوران ان کے خاندان کے بزرگ پلٹو پرساد کو ڈھونڈ پائے، جنھوں نے معاہدہ مکمل ہونے کے بعد آزادی حاصل کر کے انڈیا میں واقع اپنے گاؤں میں زمین خریدی اور وہاں ایک بڑا اسکول تعمیر کیا۔شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔شمشودین کہتے ہیں کہ انھیں اس تلاش اور چھان بین کے دوران خوشی کے وہ جذباتی لمحات بھی مل جاتے ہیں جو انمول ہوتے ہیں۔اس کے لیے انھوں نے ڈیوڈ لکھن اور اس کے خاندان کی مثال دی۔ڈیوڈ لکھن کہتے ہیں کہ ’اپنے سکول کے زمانے سے ہی مجھے یہ جاننے کی خواہش تھی کہ میرے آباؤ اجداد کہاں سے آئے ہیں۔میرے پڑداد 1888 صرف 22 سال کی عمر میں یہاں آئے تھےاور دستاویز میں ان کی تفصیلات میں صرف ایک نام لکھن درج تھا تاہم میں ان کے اتنے طویل سفر کے فیصلے کے پیچھے جذبے کی کہانی جاننا چاہتا تھا۔‘شمشودین نیشنل آرکائیوز سے ان کی نقل مکانی کی، وہ دستاویزات نکالنے میں کامیاب ہو گئے جس میں لکھن کے بھائی، والد، ذات اور اس کے گاؤں کی تفصیلات درج تھیں۔شمشودین بتاتے ہیں کہ بہت سے کارکن دراصل رضا کارانہ طور پر اپنا معاہدہ ختم ہونے کے بعد ٹرینیڈاڈ میں واپس آ گئے تھے اور آزاد شہری کے طور پر زندگیاں گزارنے میں کامیاب رہے تھے۔وہ ٹرینیڈاڈ سے بالی اور لیلا مہاراج کے فیملی ٹری کو ڈھونڈنے میں مدد کو بھی یاد کرتے ہیں جس کے باعث وہ ان کے آباؤ اجداد کی چھان بین کے دوران ان کے خاندان کے بزرگ پلٹو پرساد کو ڈھونڈ پائے، جنھوں نے معاہدہ مکمل ہونے کے بعد آزادی حاصل کر کے انڈیا میں واقع اپنے گاؤں میں زمین خریدی اور وہاں ایک بڑا سکول تعمیر کیا۔شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباؤ اجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔شمشودین کہتے ہیں کہ انھیں اس تلاش اور چھان بین کے دوران خوشی کے وہ جذباتی لمحات بھی مل جاتے ہیں جو انمول ہوتے ہیں۔اس کے لیے انھوں نے ڈیوڈ لکھن اور اس کے خاندان کی مثال دی۔ڈیوڈ لکھن کہتے ہیں کہ ’اپنے سکول کے زمانے سے ہی مجھے یہ جاننے کی خواہش تھی کہ میرے آباؤ اجداد کہاں سے آئے ہیں۔میرے پڑداد 1888 صرف 22 سال کی عمر میں یہاں آئے تھےاور دستاویز میں ان کی تفصیلات میں صرف ایک نام لکھن درج تھا تاہم میں ان کے اتنے طویل سفر کے فیصلے کے پیچھے جذبے کی کہانی جاننا چاہتا تھا۔‘شمشودین نیشنل آرکائیوز سے ان کی نقل مکانی کی، وہ دستاویزات نکالنے میں کامیاب ہو گئے جس میں لکھن کے بھائی، والد، ذات اور اس کے گاؤں کی تفصیلات درج تھیں۔

انڈیا میں اپنے مقامی ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے وہ ڈیوڈ لکھن کے طویل عرصے سے گمشدہ رشتہ داروں کا پتا لگانے میں کامیاب ہو گئے جنھوں نے 2020 میں انڈیا میں اس خاندان کے ملاپ کے لیے راہ ہموار کی اور 132 سال میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ تھا۔ڈیوڈ لکھن نے اس کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا تجربہ قرار دیا۔وہ کہتے ہیں کہ ’یہ سب ایک خواب کے سچ ہونے جیسا تھا تاہم یہ رابطہ حقیقی تھا۔اس دوران میں بہت رویا۔ مجھے اپنے خاندان کے بارے میں جان کر بہت اچھا لگا اور یہ زندگی بدلنے والا اچھا تجربہ تھا۔‘لکھن کے خاندان کے دیگر افراد نے گاؤں جانے سے پہلے ان سے وارانسی میں ملاقات کی جو مقدس شہر سمجھا جاتا ہے۔ڈیوڈ کی بیوی گیتا لکھن اس وقت کو یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ’ہمیں توقع نہیں تھی کہ پورا گاؤں باہر نکل کر ہمارا استقبال کرے گا۔ انھوں نے بھرپور استقبال کرتے ہوئے ہمیں ہار پہنائے۔‘ڈیوڈ لکھن نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ’عجیب بات یہ ہے کہ ہمیں پوری امید تھی کہ ہم انھیں ڈھونڈ نکالیں گے اور وہ بھی ایسا ہی محسوس کر رہے تھے جیسے کوئی انھیں ڈھونڈنے کو بے چین ہے۔وہ لکھن کے غازی پور میں ہی رہ جانے والے بھائی کے پڑپوتوں سے بھی ملے، جنھوں نے لکھن کے گھر کو نئے سرے سے تعمیر کروایا تھا۔ان خاندانوں نے حقیقی زندگی میں ملنے سے پہلے ویڈیو کال کے ذریعے ایک دوسرے سے بات کی تھی اور اب وہ اسی طرح نہ صرف باقاعدگی سے بات چیت کرتے ہیں بلکہ زبان ترجمے کے ٹولز کا استعمال کر کے ایک دوسرے کی بات چیت بآسانی سمجھتے ہیں۔گیتا لکھن نے بتایا کہ انھیں اپنے انڈین رشتہ داروں کے ساتھ بہت سی قدریں مشترک ملی ہیں۔

’میری امی کے بنائے جانے والے کھانوں سے جو خوشبو آتی تھی، وہ ایسی ہی تھی جیسے ہمیں انڈیا میں ملی۔ ہم ایک ہی جیسی موسیقی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ میرے والدین ہندی زبان میں بات کرتے تھے۔ میں ہندی میں بات نہیں کر پاتا لیکن میں ہندی میں عبادت کرتی ہوں۔‘ گیتا اور ڈیوڈ لکھن اب اپنے سات سالہ پوتے کو اپنے ساتھ انڈیا کا سفر کرواتے ہوئے اس کے اندر بھی وہ سب جاننے کا تجسس بڑھا رہے ہیں اور انھیں امید ہے کہ وہ خاندان کے اس کے ورثے میں دلچسپی لے گا۔

’ہر کہانی جیسے نیا معمہ ہے‘

جہاں تک شمشودین کا تعلق ہے، ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ اس کام سے جڑے ہوئے ہیں۔1996 میں وہ چھ ماہ کے لیے انڈیا گئے، جہاں انھوں نے مزید 14 خاندانوں کا سراغ لگایا۔شمشودین اب 76 سال کے ہیں۔ان کا یقین ہے کہ وہ جو کام کرتے ہیں وہ اب بھی انھیں ’خوشی اور توانائی‘ دیتا ہے۔’ہر کہانی ایک معمہ ہے۔کوئی دو معاملات ایک جیسے نہیں۔ جب تک جسمانی طاقت اور یادداشت میرے ساتھ ہے، میں یہ مشن جاری رکھوں گا۔اس سے مجھے آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے‘اور اب جانیے کہ شمشودین اپنی خاندانی تاریخ جاننے کے سفر کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔’میرا گھر ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو ہے۔ میرے بچے اور پوتے کینیڈا میں رہتے ہیں، جو ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں کے ساتھ نسلی اور ثقافتی روابط برقرار رکھے ہوئے ہیں۔‘’میرا خیال ہے کہ تمام انسانوں کی طرح، ہم سب بھی تارکین وطن ہیں۔افریقہ سے انڈیا، ٹرینیڈاڈ، کینیڈا اور آگے اس سے دور لیکن انڈین ورثے کی یہ ڈور بہت مضبوط ہے، جس نے ہمیں جوڑے رکھا ہے۔‘

جہاں تک شمشودین کا تعلق ہے، ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ اس کام سے جڑے ہوئے ہیں۔1996 میں وہ چھ ماہ کے لیے انڈیا گئے، جہاں انھوں نے مزید 14 خاندانوں کا سراغ لگایا۔شمشودین اب 76 سال کے ہیں۔ان کا یقین ہے کہ وہ جو کام کرتے ہیں وہ اب بھی انھیں ’خوشی اور توانائی‘ دیتا ہے۔’ہر کہانی ایک معمہ ہے۔کوئی دو معاملات ایک جیسے نہیں۔ جب تک جسمانی طاقت اور یادداشت میرے ساتھ ہے، میں یہ مشن جاری رکھوں گا۔اس سے مجھے آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے‘اور اب جانیے کہ شمشودین اپنی خاندانی تاریخ جاننے کے سفر کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔’میرا گھر ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو ہے۔ میرے بچے اور پوتے کینیڈا میں رہتے ہیں، جو ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں کے ساتھ نسلی اور ثقافتی روابط برقرار رکھے ہوئے ہیں۔‘’میرا خیال ہے کہ تمام انسانوں کی طرح، ہم سب بھی تارکین وطن ہیں۔افریقہ سے انڈیا، ٹرینیڈاڈ، کینیڈا اور آگے اس سے دور لیکن انڈین ورثے کی یہ ڈور بہت مضبوط ہے، جس نے ہمیں جوڑے رکھا ہے۔‘

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI & ASSOCIATES

1. SUHAIL AHMED WANI S/O ABDAL GANI WANI
2. MEHRAJ UD DIN WANI S/O ABDAL GANI WANI
BOTH R/O,S MOLVI STOP LAL BAZAR SGR
[CAVEATORS]

VS

PUBLIC AT LARGE

[NON CAVEATOR'S]

In the matter of : publication for caveat
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

IN THE OFFICE OF ADVOCATE SHAH MURTAZA & ASSOCIATES

Chamber No.11 Lawyers chamber J & K High Court Srinagar
Cell no. 9797147289, 7780999480.

In the case of: - Javeed Saleem
S/O. Haji Abdul Majeed
R/O. Kathi Darwaza
Badamwari Srinagar
.........................(Caveator)
V/s.
Public At Large
.........................(Opponents)
In the matter of: - Application under section 148-A of the code of civil procedure.

That the Caveator has reasonable belief and apprehension of Ex-parte order be passed in any case/ Application for injunction/ any Appeal/ Any CMP to be instituted by the opponents in connection with his property situated at Srinagar Before this Hon'ble court, against Caveator, without due notice of the proposed suit/Application to the Caveator above named. That the address of the Caveator or his counsel for service of notice/ summon of the proposed suit / Application of the opponent above named in as per the title clause of this application.

Advocate Shah Murtaza & Associates.
Cell no.9797147289, 7780999480
Email:-Mshah2723@gmail.com
Place Srinagar
Date:-31-01-2025

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY & ASSOCIATES

1. FIRDOUSA W/O LATE JAN MOHAMMAD GURKHOO
2. ADNAN S/O LATE JAN MOHAMMAD GURKHOO
3. MOHD. ARZAN GURKOO S/O LATE JAN MOHAMMAD GURKHOO
4. FATIMA BANO W/O LATE NOOR MOHAMMAD GURKHOO
ALL R/O,S HOUSING COLONY,BOTA KADAL LAL BAZAR SGR
[CAVEATORS]

VS

PUBLIC AT LARGE

[NON CAVEATOR'S]
In the matter of: publication for caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of iammu and Kashmir
Office of the Chief Animal Husbandry Officer

AUCTION NOTICE

For and on behalf of Government of Jammu and Kashmir, Sealed bids are invited from interested bidders/firms for disposal of obsolete, unserviceable and dead stock Items lying in the office of the undersigned through public auction on General Financial Rules (GFR,(2017" ,as is where Is basis" in accordance with Rules 217 to 220of

Terms and Conditions-:

- The items shall be sold on As is where is basis" and no complaint regarding quantity or quality shall be entertained after the auction.
- Interested bidders may inspect the items on any working day during office hours.
- The highest bid received shall ordinarily be accepted, subject to approval of the competent authority.
- The successful bidder shall deposit the full auction amount within the prescribed period before lifting the material.
- All taxes, duties and other charges, if applicable, shall be borne by the successful bidder.
- The competent authority reserves the right to accept or reject any or all bids without assigning reason.
- The successful bidder shall remove the auctioned items at his own cost and risk within the stipulated period.

The Bid documents complete in all respects shall reach this office by or before 11.07.2026 at 1.00 pm in sealed envelopes. The Bids so received shall be opened on 13.07.2026at 11.00AM in presence of the committee of officers constituted for the purpose at the office of Chief Animal Husbandry Officer, Shopia (Campus Shirmal. (The department reserves the right to modify, accept or reflect any or all he Bid without giving event The intending dealers may also attend the bid opening event for the purpose of their satisfaction.

Sd/- Chief animal Husbandary Officer
Shopian

DIPK No: 2913/26

GOVERNMENT OF JAMMU&KASHMIR
EXECUTIVE ENGINEER FLOOD CONTROL DIVISION ANANTNAG

NOTICEINVITINGe-TENDERS
E-NITNO.07of2026-27

Forandonbehalfof Hon'bleLt.GovernorofJ&KU.T ,e-tenders(in SingleCoverSystem(areinvitedon "Percentage basis) -Single Click)from approved and eligible contractors registered with J&K U.T Govt/.CPWD/Railways/Other Governments/ Union Territories for the following works-:

S. No	Nameof work	Advt. Cost	Earnest Money	Time for completion	Classof Contract	Costof Tender	Major Head ofAccount	Tender OpeningAuthority
01.	Construction of FP Work Cement Concrete Lining Wall on Rather Khul at Muslimabad (FM School(Near Land of Gh Mohmad Gundoo and others	1.23	3700=/	5Days	DEE	200=/	District Capex CDF (43 Anantnag West(	Executive Engineer

PositionofFunds: Budgetaryallocation2026-27.
PositionofAdministrativeApproval-: Accorded
PositionofTechnicalSanction-: Accorded
TheBiddingdocumentconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications, Drawings,setof [illegible]
websitewww.jktenders.gov.inasperthescheduleofdatesgivenbelow:

1	DateofissueofTenderNotice	07-07-2026at10:00AM
2	Dateofstartofdownloading	07-07-2026at10:00AM
3	BidsubmissionstartdateTechnical/Financial	07-07-2026at10:00AM
4	Bid submissionenddate	13-07-2026at18:00PM
5	Date&TimeofopeningofBids(online.(	14-07-2026at10:00AM

TermsandConditions:
01. BidsmustbeaccompaniedwithproofofthecostoftenderdocumentintheshapeofTreasuryreceiptin favourofExecutiveEngineerFloodControlDivisionAnantnag(tenderinvitingauthority.(nameofthe workshallbelegiblealongwithNITnumberanditemnumberneatlywrittenonthefaceofTR.Any deficiency/ correctionwillleadtocancellationofthetenderalsothedateoftreasurychallanshouldbeinbetweenthe dateofstartofBidandbidsubmissionenddate.
02. Thesuccessful bidder shall have to submit the hardcopy of EMD/Performance Security @ 3 % in the shape of CDR/FDR and duly uploaded,treasurychallanandotheralliedddocuments.
03. Unbalanced and Abnormally Low Bids
a. In case the bid is found to be unbalanced, the successful bidder (L1 (shall have to deposit an Additional Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG from any scheduled bank, in accordance with the Govt. of J&K-Finance Department Circular No: FD-Code/441/2021-02-158, Dated: 08/08/2025.

No.FCD/Ang/2026/1889-1911 Dated:-06-07-2026SD=/

Sd/-Executive Engineer,
Flood Control Division Anantnag

DIPK No: 2929/26

باقیات

101
برقرار تھا جس کے بعد پیر کی صبح جموں ڈویژن کے مختلف علاقوں میں موسلادھار بارش ریکارڈ کی گئی ۔ انہوں نے کہا کہ پیر پنچال، چناب ویلی اور جموں کے میدانی علاقوں میں شدید بارش ہوئی جبکہ جنوبی کشمیر اور اس کے ملحقہ علاقوں میں بھی بارش کے ساتھ ابر آلود موسم برقرار رہا۔

102
یوم پیدائش کے موقع پر جاری کردہ ایک دستخط شدہ مضمون میں، وزیراعظم مودی نے انہیں ایک وژنری لیڈر یا بصیرت افروز رہنما کے طور پر بیان کیا جن کی قومی یکجہتی، جمہوری اقدار اور عوامی خدمت کے تئیں غیر متزلزل وابستگی نسلوں کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ 6 جولائی ان لوگوں کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے جو قوم پرستی اور بے لوث خدمت میں یقین رکھتے ہیں، اس بات کو یقینی بنانے میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے کردار کو یاد کرتے ہوئے کہ مغربی بنگال تقسیم کے دوران ہندوستان کا حصہ رہے اور جموں و کشمیر کے ہندوستانی یونین کیساتھ مکمل انضمام کے لیے ان کی مہم کو یاد کیا۔ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے

103
میں کمی، ٹرانسمیشن منصوبے اور مستقبل کی اصلاحات کا لائحہ عمل شامل تھا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اشونی کمار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، مینجنگ ڈائریکٹر جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ گرپال سنگھ، مینجنگ ڈائریکٹر کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ محمود احمد شاہ، چیف الیکٹریکل انسپکٹوریٹ پی ڈی ڈی منجے شرما، جموں و کشمیر ٹرانسمیشن کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے پی ٹی سی ایل) کے سینئر افسران، سینئر انجینئروں اور دیگر متعلقین نے شرکت کی۔ سینئر انجینئروں اور دیگر متعلقین نے شرکت کیکے دوران بتایا گیا کہ جموں و کشمیر نے آر ڈی ایس ایس کے تحت پاور سیکٹر کی اصلاحات کو عملانے میں اہم پیش رفت کی ہے اور خطے بھر میں 5,700 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان میں سے تقریباً 4,700 کروڑ روپے مالیت کے نقصانات میں کمی سے متعلق کام بڑی

حدتک الاٹ کئے جاچکے ہیں۔

104
جہاں خواتین تعلیمی، صنعت، سماجی تنظیموں اور حکمرانی، پالیسیوں کو تشکیل دینے، کاروبار کو چلانے اور آرٹ اور ادب کے ذریعے ہماری ثقافت کو تقویت دینے میں رہنمائی کرتی ہوں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران کشمیر ویمنز آرگنائزیشن فیلوشپ کے 32 باصلاحیت مستحقین کو تہنیت پیش کی۔

105
ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی سربراہی میں نو جولائی کو ملک کی راجدھانی نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہونے جارہی ہے ۔ اس میٹنگ میں تمام ریاستوں مرکزی زیرانتظام علاقوں کے ڈائریکٹر جنرل پولیس قومی سلامتی کے مشیر را، آئی بی آر و دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران شرکت کرینگے ۔ اس خصوصی میٹنگ کے دوران ملک میں مقیم غیر قانونی طور پر رہ رہے

106
پیش رفت کی تفصیلات پر گتی پورٹل پر اپ لوڈ کریں۔ انہوں نے تمام زیر التوا تجاویز اور مطلوبہ دستاویزات مقررہ مدت کے اندر جمع کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ ضروری سرکاری احکامات بروقت جاری کئے جاسکیں اور نظام کو بلا رکاوٹ فعال بنایا جاسکے۔ اٹل ڈولو نے سائبر فراڈ اور آن لائن مالیاتی جرائم کے بڑھتے ہوئے چیلنج کو اجاگر کرتے ہوئے سائبر کرائم کی تحقیقات اور ڈیجیٹل قانون عملانے سے وابستہ افسران کی مسلسل تربیت اور مہارت میں اضافے کے ذریعے ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

107
عقیدت پیش کرتے ہیں۔ یہ ڈاکٹر مکھرجی ہی تھے جنہوں نے کانگریس کے متبادل کے طور پر بھارتیہ جن سنگھ کو ایک نئی سیاسی جماعت کے طور پر ہندوستانی ثقافت، اقدار اور روایات پر مبنی ایک نئی سیاسی جماعت کے طور پر قائم کیا۔" دفعہ 370 کے خلاف مکھرجی کے احتجاج کو یاد کرتے ہوئے، چوہان نے کہا "جن سنگھ نے اعلان کیا تھا

108
سوموار کی صبح 5794 سے زیادہ یاتریوں

کی ایک تازہ جتھا جموں سے وادی کی جانب روانہ ہو گیا ۔ حکام کے مطابق یاتریوں کا یہ پانچواں قافلہ مختلف کنوائے کی صورت میں روانہ کیا گیا۔ قافلے میں مجموعی طور پر 1211 خواتین، 21 بچے، 599 سادھو اور 76 سادھویاں شامل ہیں۔ حکام نے بتایا کہ 139 گاڑیوں پر مشتمل 3490 یاتری پہلگام میں واقع نون وین کیمپ کی جانب روانہ ہوئے، جہاں سے وہ روایتی راستے کے ذریعے مقدس امرناتھ گپھا کی یاترا کریں گے

109
نامزد کیا گیا ہے۔ ایجنسی نے ملزم کے خلاف بھارتیہ نیایا سنہتا 2023 اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (یو اے پی اے 1967) کی مختلف دفعات عائد کی ہیں۔ چارج شیٹ میں بھارت کے خلاف جنگ چھیڑنے، سرحد پار سے مجرمانہ سازش رچنے اور دہشت گردانہ کارروائیوں کی منصوبہ بندی سے متعلق دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ این آئی اے کے مطابق یہ ضمنی چارج شیٹ اس سے قبل دائر کی گئی 1,597 صفحات پر مشتمل اصل چارج شیٹ کا تسلسل ہے،

110
اور اس سلسلے میں 12 جولائی کو عوامی

اجتماع اور 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر بڑا احتجاج کیا جائے گا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے چوہدری نے کہا کہ 12 جولائی کا عوامی اجتماع "مدر مہربان" کی یاد میں منعقد کیا جارہا ہے اور اس کا مقصد ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے عوامی حمایت کو متحرک کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 20 جولائی کے احتجاج میں وہ تمام سیاسی جماعتیں شریک ہوسکتی ہیں جو ریاستی حیثیت کی بحالی کی حمایت کرتی ہیں۔ چوہدری نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے انتخابی منشور میں ریاستی حیثیت کی بحالی کا وعدہ کیا تھا اور ڈیڑھ سال تک مرکزی حکومت کے جواب کا انتظار کیا،

111
نیائے سنہتا 2023 کی دفعات 61(2) اور 316(5) کے تحت، حکومت جموں و کشمیر کے جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ سے پیشگی منظوری حاصل کرنے کے بعد درج کیا گیا۔ بیان کے مطابق یہ کارروائی محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، کشمیر کے ڈائریکٹر کی جانب سے موصول ہونے والی ایک رپورٹ کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی

112
میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ فاطمہ بیگم بیوہ غلام احمد وانی ساکنہ بدی بگ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (نانی۔ پوتیاں)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ اپنے فرزندان کے ہمراہ موضع بدی بگ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز واقعی طور ام فرواح و ام کلثوم سائلہ مسماۃ فاطمہ بیگم کی پوتیاں ہیں جس کے نسبت سائلہ مذکورہ Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (نانی۔ پوتیاں) حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ نسیمہ بیگم بیوہ غلام محمد میر ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت legal heir سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دہ چوکیدار علاقہ سائلہ مسماۃ نسیمہ بیگم اپنے فرزندان کے ہمراہ موضع گوم احمد پورہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی غلام محمد میر ولد محمد اصغر میر مورخہ 16/04/2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی غلام محمد میر مذکور کے وارثان بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
مسماۃ نسیمہ بیگم بیوہ غلام محمد میر	٦٥	زوجہ خود	گھریلو کام	
شبیر احمد میر ولد۔۔۔	٤١	پسر	مزدوری	
جاوید احمد میر ولد۔۔۔	٣٦	---	----	
سکینہ بیگم دختر۔۔۔	٣٩	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ
زینت بانو دختر۔۔۔	٣٤	--	---	

اس کے علاوہ اور کوئی لیگل ہیر نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Public Notice

It is to inform General Public through the medium of this notice that I intend to change name of my daughter in Existing Birth Certificate. The name in Birth Certificate is mentioned as Anabia Arshid D/o Arshid Ahmad Dar. However same needs to be changed to Anabia Arshid Dar D/o Arshid Bashir Residence Address: Rawalpora, Sanat Nagar, Srinagar.
Anyone having any objection should approach Concerned Authority within 07 days from the publication of this Notice. No objection shall be entertained after the lapse of 07 days from the publication of this notice.

NOTICE

I hereby inform the general public that my name has been incorrectly recorded in my Aadhaar Card as Shakeel Ahmad, whereas my correct name is Shakeel Ahmad Zargar, S/o Noor Mohammad Zargar, R/o Mukhdoom Pora, Nowshera, Srinagar, Kashmir.
I have applied to the concerned authority for correction of my name in the Aadhaar records.
If any person has any objection to the above-mentioned correction, he/she may submit the same before the concerned authority within seven (7) days from the date of publication of this notice. Failing which, it shall be presumed that no objection exists.
Shakeel Ahmad Zargar
S/o Noor Mohammad Zargar
R/o Mukhdoom Pora, Nowshera, Srinagar, Kashmir
Mobile No.:8491963801

NOTICE

I, Shakeel Ahmad Zargar, S/o Noor Mohammad Zargar, R/o Mukhdoom Pora, Nowshera, Srinagar, Kashmir, hereby give notice that I intend to correct the date of birth of my son, Zamin Shakeel Zargar, in his Aadhaar Card from 14-10-2015(incorrect) to 07-08-2015(correct).
If any person has any objection to the proposed correction, he/she may submit the same before the concerned authority within seven (7) days from the date of publication of this notice. Failing which, it shall be presumed that no objection exists, and the correction shall be carried out accordingly.
Shakeel Ahmad Zargar
S/o Noor Mohammad Zargar
R/o Mukhdoom Pora, Nowshera, Srinagar, Kashmir
Mobile No.:8491963801

PUBLIC NOTICE

I LATIF AH BABA [APPLICANT NAME] S/O LT.MOHAMMAD RAMZAN BABA R/O YAIL RAWALPORA SGR HAVE APPLIED FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE BEFORE THE TEHSILDAR CHANAPORA/NATIPORA SGR.
I T IS HEREBY NOTOFIED THAT MY FATHER NAMELY MOHAMMAD RAMZAN BABA EXPIRED ON 13-03-2020 LEAVING BEHIND THE FOOLOWING LEGAL HEIRS :

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE
1.	KHATEJA BEGUM	WIDOW	66
2.	LATIF AH. BABA	SON	50
3.	FIRDOUS AH. BABA	SON	47
4.	AFROZA	DAUGHTER	52
5.	NASEEMA BABA	DAUGHTER	46
6.	NADIYA AKHTER	DAUGHTER	42

IF ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.
APPLICANT NAME : LATIF AH. BABA
CONTACT NO.7006121053

جرأت اور بے خوف کرکٹ آسٹریلیا کی کامیابی کا راز، ساتویں عالمی خطاب پر نظریں

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی کپتان سوفی مولینوکس کا کہنا ہے کہ ویمنز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے فائنل تک رسائی پر وہ ابھی مطمئن نہیں ہیں کیونکہ اصل ہدف میزبان انگلینڈ کو شکست دے کر ساتواں عالمی خطاب جیتنا ہے۔ لارڈز میں ہفتہ کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولینوکس نے کہا" ابھی نہیں، ہماری اصل ذمہ داری کل اپنا بہترین کرکٹ کھیلنا اور ٹرافی جیتنا ہے۔" آسٹریلیا نے پورے ٹورنامنٹ میں جارحانہ اور بے خوف کرکٹ کھیلتے ہوئے ناقابل شکست رہ کر فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ ٹیم نے اس بار فی اوور ۹.۵۲/ رن کی اوسط سے اسکور کیا، جو ۲۰۲۳ء کے ورلڈ کپ میں ۷.۶۸/ رن فی اوور کی گزشتہ بہترین اوسط سے کہیں زیادہ ہے۔ مولینوکس نے کہا" یہ ہمارے لیے شاندار ٹورنامنٹ رہا ہے۔ نتیجہ کچھ بھی ہو، ہمیں اپنے کھیل کے انداز پر فخر ہے۔ لڑکیوں نے آزادی اور جرات کے ساتھ کرکٹ کھیلی ہے اور ایک ٹیم کے طور پر بہترین کارکردگی دکھائی ہے۔" آسٹریلیا کی نائب کپتان تالیہ میک گراتھ نے کہا کہ ٹیم کی بلے بازی کی گہرائی نے ہر بلے باز کو ابتدا ہی سے آزادانہ انداز میں کھیلنے کا اعتماد دیا ہے۔ انہوں نے کہا" ہمارے پاس بلے بازی میں بہت گہرائی ہے، اس لیے ہر بلے باز پہلی ہی گیند سے اپنے فطری انداز میں کھیل سکتا ہے اور رن بنانے کی رفتار برقرار رکھ سکتا ہے۔" میک گراتھ کے مطابق گیند بازی میں 'جرأت' آسٹریلیا کی پہچان بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا" ہر گیند باز نے اپنی جرأت کا الگ انداز اپنایا ہے۔ کوئی پہلی ہی گیند پر باؤنسر کرتا ہے، کوئی سلپ لگانے کی تجویز دیتا ہے، جبکہ کچھ نئے انداز کی گیندیں آزمانے سے بھی نہیں گھبراتے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ٹیم میں اعتماد، باہمی رابطے اور واضح منصوبہ بندی نے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کرنے کا موقع دیا ہے، اور یہی چیز آسٹریلیا کو مسلسل کامیابی کی طرف لے جا رہی ہے۔ آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کا فائنل اتوار کو لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں میزبان انگلینڈ اور چھ مرتبہ کی چیمپئن آسٹریلیا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ شائقین کی بھرپور دلچسپی کے باعث میچ کے تمام ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں۔ انگلینڈ نے پورے ٹورنامنٹ میں صرف ایک مجبوری کی تبدیلی کی، جب کپتان نیٹ سیور-برنٹ کی عدم موجودگی میں صوفیہ ڈنکلے نے تین گروپ میچوں میں نمبر تین پر بلے بازی کی۔ انگلینڈ کی کپتان نیٹ سیور-برنٹ مکمل فٹ ہیں۔ سیمی فائنل سے قبل انہوں نے خصوصی علاج کے بعد جنوبی افریقہ کے خلاف ۷۵/رن کی میچ وننگ اننگز کھیلی تھی۔ سیور-برنٹ نے کہا کہ" ہمارے گیند بازوں کے پاس ہر صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت ہے جبکہ بلے بازوں نے بھی پاور پلے، درمیانی اوورز اور آخری اوورز میں عمدہ کارکردگی دکھائی ہے۔" انہوں نے کہا" دونوں ٹیمیں ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتی ہیں۔ آخر میں کامیابی اسی ٹیم کو ملے گی جو میدان میں اپنے منصوبوں پر بہتر عمل کرے گی۔ ہمارے پاس پلان بی، سی اور ڈی بھی موجود ہیں۔"

یہ میرا آخری عالمی کپ ہوگا: کرسٹیانو رونالڈو

نئی دہلی (ایم این این): پرتگال کے اسٹار فٹ بال کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے اتوار کو کہا کہ یہ ان کا آخری عالمی کپ ہوگا۔ پیر کو ٹیکساس کے ارلنگٹن میں ہونے والے راؤنڈ آف ۱۶/ کے مقابلے میں پرتگال کے اسپین کے ساتھ ہونے والے میچ سے پہلے رونالڈو نے پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ ان کا آخری عالمی کپ ہوگا۔ رونالڈو نے کہا" بات یہ ہے کہ اس کا جتنا ہو سکے اتنا لطف اٹھانا ہے۔ یہ میرا آخری عالمی کپ ہوگا، لیکن امید ہے کہ اسپین کے خلاف میچ میرا آخری میچ نہیں ہوگا۔ وہ دن ضرور آئے گا جب میں بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ لوں گا۔ لیکن میں سچ کہوں گا۔ کل جو بھی ہو، کرسٹیانو بالکل صاف ذہن کے ساتھ فٹ بال چھوڑے گا، سو فیصد نہیں، بلکہ ۱۰۰۰/فیصد کیونکہ میں نے فٹ بال کو اپنا سب کچھ دے دیا ہے۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے، میری زندگی اچھی ہے، لیکن بات جنون کی ہے۔ میں فٹ بال اس لیے کھیلتا ہوں کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔۔

انڈیا 'اے' نے لنکا 'اے' کیخلاف میچ پر گرفت مضبوط کر لی

نئی دہلی (ایم این این): سائی سدرشن کی شاندار ۱۶۸/رنوں کی اننگز کی بدولت انڈیا 'اے' نے سری لنکا 'اے' کیخلاف اپنی پہلی اننگز میں ۸/وکٹ پر ۵۴۱/رن بنا کر تیسرے دن کے اختتام تک ۱۷۵/رنوں کی برتری حاصل کر لی۔ سری لنکا 'اے' کی پہلی اننگز کے ۳۶۶/رنوں کے جواب میں انڈیا 'اے' نے تیسرے دن کھیل ختم ہونے تک ۸/وکٹ کے نقصان پر ۵۴۱/رن بنا لئے۔ سائی سدرشن نے دوسرے دن کے ناٹ آؤٹ ۱۰۴/رن کو بڑی اننگز میں تبدیل کرتے ہوئے انڈیا 'اے' کیلئے اپنے فرسٹ کلاس کریئر کی بہترین ۱۶۸/رنوں کی اننگز کھیلی۔ ان کی اس کارکردگی سے آئندہ سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں تیسرے نمبر پر اپنی جگہ مضبوط کرنے کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ دیودت پڈیکل دوسرے دن کے ۹۴/رن میں کوئی اضافہ نہ کر سکے جبکہ رتوراج گائیکواڑ ۱۳/رن بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ اس کے بعد سائی سدرشن، کپتان دھرو جوریل (۵۳)، شیخ رشید (۴۵) اور سریانش جین (ناٹ آؤٹ ۶۸) نے عمدہ بلے بازی کرتے ہوئے انڈیا 'اے' کی برتری کو مستحکم کیا۔ دھرو جوریل کو بائیں ہاتھ کے اسپن گیند باز دلم سودیرا نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ سودیرا نے بعد ازاں سائی سدرشن کی اہم وکٹ بھی حاصل کی۔ دوسری جانب آل راؤنڈر کیشارا نوانتھا نے دیودت پڈیکل، شیخ رشید اور دن کے آخری مرحلے میں گرنور برار کو آؤٹ کیا۔ انہوں نے ۵۰/اوور میں ۱۵۸/رن دے کر ۴/وکٹیں حاصل کیں۔ سری لنکا نے انڈیا 'اے' کی بلے بازی کو روکنے کے لئے ۸/گیند بازوں کا استعمال کیا، تاہم سودیرا اور نوانتھا کے علاوہ صرف کپتان سہان آراچیگے ہی دن کے آخری مرحلے میں وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ انڈیا 'اے' کی جانب سے آل راؤنڈر سریانش جین اور عاقب نبی (۳۰) نے نویں وکٹ کے لئے ۸۱/رنوں کی مفید شراکت قائم کی، جس کی بدولت ٹیم کا اسکور ۵۰۰/رنوں سے تجاوز کر گیا۔ دیودت پڈیکل دوسرے دن کے ۹۴/رن میں کوئی اضافہ نہ کر سکے جبکہ رتوراج گائیکواڑ ۱۳/رن بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ اس کے بعد سائی سدرشن، کپتان دھرو جوریل (۵۳)، شیخ رشید (۴۵) اور سریانش جین (ناٹ آؤٹ ۶۸) نے عمدہ بلے بازی کرتے ہوئے انڈیا 'اے' کی برتری کو مستحکم کیا۔ دھرو جوریل کو بائیں ہاتھ کے اسپن گیند باز دلم سودیرا نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ سودیرا نے بعد ازاں سائی سدرشن کی اہم وکٹ بھی حاصل کی۔ دوسری جانب آل راؤنڈر کیشارا نوانتھا نے دیودت پڈیکل، شیخ رشید اور دن کے آخری مرحلے میں گرنور برار کو آؤٹ کیا۔ انہوں نے ۵۰/اوور میں ۱۵۸/رن دے کر ۴/وکٹیں حاصل کیں۔ سری لنکا نے انڈیا 'اے' کی بلے بازی کو روکنے کے لئے ۸/گیند بازوں کا استعمال کیا، تاہم سودیرا اور نوانتھا کے علاوہ صرف کپتان سہان آراچیگے ہی دن کے آخری مرحلے میں وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔

ویبھو سوریہ ونشی 15/سال کی عمر میں ہندوستان کے کم عمر ترین انٹرنیشنل کرکٹر بنے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے بین الاقوامی کرکٹ میں یادگار انٹری کرتے ہوئے ایک نیا قومی ریکارڈ قائم کر دیا۔ بہار سے تعلق رکھنے والے بائیں ہاتھ کے اوپنر نے انگلینڈ کے خلاف مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلے گئے دوسرے ٹی ۲۰/ انٹرنیشنل میں صرف ۱۵/سال اور ۹۹/دن کی عمر میں ڈیبیو کیا اور ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے کم عمر ترین مرد کرکٹر بن گئے۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ سوریہ ونشی نے سچن تینڈولکر کا تقریباً ۳۷/سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا، جنہوں نے ۱۹۸۹ء میں کراچی میں پاکستان کے خلاف صرف ۱۶/سال اور ۲۰۵/دن کی عمر میں اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ میچ سے قبل نوجوان بلے باز کو ہندوستانی کرکٹر تلک ورما نے ان کی پہلی ہندوستانی کیپ پیش کی۔ سوریہ ونشی کو سینئر اوپنر سنجو سیمسن کی جگہ پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا، جہاں انہوں نے ابھیشیک شرما کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا۔ ویبھو سوریہ ونشی کا کرکٹ سفر غیر معمولی رہا ہے۔ وہ پہلی مرتبہ اس وقت قومی سطح پر نمایاں ہوئے جب انہوں نے محض ۱۲/سال کی عمر میں رنجی ٹرافی میں ڈیبیو کیا اور کم عمری میں ہی خود کو ہندوستان کے روشن ترین کرکٹ ٹیلنٹس میں شامل کروا لیا۔ ان کے کریئر کو مزید رفتار اس وقت ملی جب راجستھان رائلز نے انہیں ۲۰۲۵ء کے انڈین پریمیئر لیگ (IPL) سے قبل اپنی ٹیم کا حصہ بنایا۔ صرف ۱۴/سال کی عمر میں سوریہ ونشی نے گجرات ٹائٹنز کے خلاف صرف ۳۵/گیندوں پر سنچری بنا کر دنیا بھر کی توجہ حاصل کی اور مردوں کی ٹی ۲۰/کرکٹ میں کم عمر ترین سنچری بنانے والے بلے باز بن گئے۔ اسکے بعد ۲۰۲۶ء میں ان کا شاندار فارم برقرار رہا۔ انہوں نے انڈر ۱۹/ ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے خطاب ٹیم کے نام کرنے میں اہم کارنامہ انجام دیا اور فائنل میں سنچری اسکور کر کے اپنی صلاحیتوں کا ایک اور ثبوت پیش کیا۔ اسی سال آئی پی ایل میں بھی سوریہ ونشی نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز رہے، اورنج کیپ اپنے نام کی اور انہیں موسٹ ویلیوایبل پلیئر (MVP) کا اعزاز بھی دیا گیا۔ ڈومیسٹک کرکٹ، انڈر ۱۹/ورلڈ کپ اور آئی پی ایل میں مسلسل عمدہ کارکردگی کے بعد قومی سلیکٹرز نے انہیں سینئر ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا، جہاں انہوں نے صرف ۱۵/برس کی عمر میں تاریخ ساز بین الاقوامی ڈیبیو کر لیا۔ ہندوستان کے کم عمر ترین مرد بین الاقوامی کرکٹرز (۱) ویبھو سوریہ ونشی (۱۵/سال ۹۹/دن) (۲) سچن تینڈولکر (۱۶/سال ۲۰۵/دن) (۳) پیوش چاولہ (۱۷/سال ۷۵/دن) (۴) لکشمن شیوارا ما کرشنن (۱۷/سال ۱۱۸/دن) ہندوستانی کرکٹ میں ویبھو سوریہ ونشی کا یہ تاریخی ڈیبیو نہ صرف ان کے روشن مستقبل کی نوید سمجھا جا رہا ہے بلکہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ملک میں نوجوان ٹیلنٹ کو کم عمری میں ہی بین الاقوامی سطح پر مواقع دینے کا رجحان مزید مضبوط ہو رہا ہے۔

بالوگن کے "ریڈ کارڈ" فیصلے کے بعد فیفا صدر کے ٹرمپ سے تعلقات پر سوالات

نئی دہلی (ایم این این): یہ معاملہ ایک ریڈ کارڈ سے شروع ہوا اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی فیفا چیف جیانی انفانٹینو کو کئے گئے فون کال پر ختم ہوا، جس کے بعد ایک تاریخی فیصلہ سامنے آیا جس نے امریکی اسٹرائیکر فولارن بالوگن کو ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں کھیلنے کی اجازت دے دی۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر ٹرمپ اور انفانٹینو کے قریبی تعلقات کو توجہ کا مرکز بنا دیا کیونکہ حالیہ مہینوں میں انفانٹینو متعدد فیفا تقریبات میں ٹرمپ کے ساتھ نظر آتے رہے ہیں۔ دی نیویارک ٹائمز کے مطابق ٹرمپ نے انفانٹینو سے درخواست کی کہ وہ اس فیصلے پر نظر ثانی کریں جس کے باعث بالوگن اگلا میچ کھیلنے سے محروم ہو گئے تھے۔ بالوگن کو میچ کے ۶۴ ویں منٹ میں بوسنیا کے دفاعی کھلاڑی طارق محاریموویچ کے ٹخنے پر قدم رکھنے کے باعث سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا گیا تھا۔ ریفری رافائل کلاوس کھیل کے دوران اس واقعہ کو نہ دیکھ سکے، تاہم وی اے آر (وی اے آر) حکام نے انہیں پچ کے کنارے نصب مانیٹر پر واقعہ کا جائزہ لینے کے لیے کہا۔ ری پلے دیکھنے کے بعد ریفری نے اپنا ابتدائی فیصلہ تبدیل کرتے ہوئے بالوگن کو ریڈ کارڈ دکھا دیا۔ بعد ازاں ناقدین نے فیفا کی اپنی وی اے آر ہدایات کا حوالہ دیا، جن کے مطابق کسی چیلنج کی شدت کا اندازہ لگانے کے لیے ری پلے عام رفتار (نارمل اسپیڈ) میں دکھایا جانا چاہیے۔ ان کا موقف تھا کہ سلوموشن فوٹیج کے استعمال نے اس چیلنج کو حقیقت سے زیادہ سنگین ظاہر کیا۔ فیفا کے قوانین کے مطابق، سیدھا ریڈ کارڈ ملنے پر عام طور پر ایک میچ کی خودکار معطلی ہوتی ہے اور اس کے خلاف اپیل کا حق نہیں ہوتا۔ بالوگن کے ریڈ کارڈ پر فیفا کا تاریخی یوٹرن ٹرمپ کی مبینہ فون کال کے چھ روز بعد، فیفا کی ڈسپلنری کمیٹی نے اعلان کیا کہ بالوگن کی ایک میچ کی معطلی فوری طور پر نافذ نہیں ہوگی۔

وینزویلا: زلزلے کے متاثرین کیلئے رونالڈو اور لیونل میسی کا جذباتی پیغام

نئی دہلی (ایم این این): 24/جون کو وینزویلا میں دو زبردست زلزلوں نے ہزاروں افراد کو ہلاک کیا اور بڑے پیمانے پر انفرااسٹرکچر کو تباہ کر دیا۔ جبکہ ملک ان مشکل اور غیر معمولی حالات میں برباد ہونے کی حالت میں ہے، ارجنٹائن کے سپر اسٹار اور ورلڈ کپ فاتح لیونل میسی نے اس آفت سے متاثرہ افراد کے لیے ایک جذباتی پیغام جاری کیا۔ ارجنٹائن کی جیت کے فوراً بعد، میسی نے وینزویلا کے باشندوں کے لیے پیغام بھیجا۔ میسی نے کہا، ''میں وینزویلا کے تمام لوگوں کو ایک محبت بھرا پیغام بھیجنا چاہتا ہوں۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ اس وقت کس خوفناک مصیبت سے گزر رہے ہیں، اور میں چاہتا ہوں ہم اپنی پوری حمایت کا اظہار کریں۔ میں ان تمام لوگوں سے اپنی حمایت کا اظہار کرنا چاہتا ہوں جو بہت زیادہ تکلیف اٹھا رہے ہیں، وہ لوگ جو اپنے عزیزوں کو نہیں ڈھونڈ پا رہے اور انہیں بے یقینی کا سامنا ہے کہ ان کی زندگیوں میں کیا ہوگا۔ یہاں سے تمام وینزویلا کے عوام کی بہت زیادہ حوصلہ افضائی۔ علاوہ ازیں صرف میسی ہی نہیں، بلکہ ان کے عظیم حریف کرسٹیانو رونالڈو نے بھی ایک قدم آگے بڑھایا اور ایک وینزویلا کے لڑکے کو، جس نے زلزلے میں اپنا سب کچھ کھو دیا تھا، سوشل میڈیا پر پوسٹ کئے گئے ایک ذاتی ویڈیو پیغام میں اپنے کسی میچ میں شرکت کی دعوت دی۔ رونالڈو نے لڑکے کی ویڈیو دیکھنے کے بعد اس سے کہا، ''میں چاہتا ہوں کہ تم میرے ایک میچ میں آؤ!'' واضح رہے کہ لیونل میسی شمالی امریکہ میں ہونے والے اس عظیم کھیل کے مقابلے میں گول اسکور کرنے کے لیے واپس آئے۔ گروپ مرحلے میں چھ گول مکمل کرنے کے بعد جس میں الجزائر کے خلاف ارجنٹائن کے افتتاحی میچ میں ان کا پہلا ورلڈ کپ ہیٹ ٹرک بھی شامل تھا، میسی نے کیپ وردے کے خلاف ایک گول کیا۔ تاہم، یہ ایک گول متعدد ریکارڈز توڑنے کے لیے کافی تھا۔ میسی کے پہلے ہاف کے گول نے انہیں ورلڈ کپ کے لگاتار آٹھ میچوں میں گول کرنے والا پہلا کھلاڑی بنا دیا، ٹورنامنٹ میں ۲۰/گول کا ہندسہ عبور کیا، اور مسلسل دو ایڈیشن میں سات، سات گول مکمل کیے۔ اس کے علاوہ میسی نے اضافی وقت میں ایک اسسٹ بھی دی، جس سے فیفا ورلڈ کپ میں ان کی گول/اسسٹ شراکت میں ایک اور اضافہ ہوا۔ وہ کیپ وردے کے خلاف اپنی ٹیم کے لیے نمایاں کھلاڑی رہے اور مین آف دی میچ کا ایوارڈ جیتا۔ ارجنٹائن کا اگلا میچ منگل ۷/جولائی کو اٹلانٹا میں مصر کے خلاف فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے کوارٹر فائنل میں۔

فلم "بے بی ڈو ڈائی ڈو" میں ہما قریشی نے اپنے کردار سے متعلق معلومات دیں

نئی دہلی (ایم این این): ہندی کرائم تھرلر فلم" بے بی ڈو ڈائی ڈو" جمعہ کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوئی۔ فلم کی مرکزی کاسٹ، اداکارہ ہما قریشی، رنجیت سنگھ اور مرودھر شیکھاوت نے بہت سی دلچسپ باتوں کا انکشاف کیا۔ انہوں نے فلم کی کہانی، ان کے کرداروں اور انہیں اسکرین پر زندہ کرنے کے لیے کی جانے والی خصوصی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اداکارہ ہما قریشی نے کہا کہ میں نے چار سال قبل اسکرپٹ پڑھا اور اس پر رضامندی ظاہر کی، فلم میں لڑکی ڈبل زندگی گزارتی ہے، حقیقت میں وہ ایک ہٹ وومین ہے، اس کی بندوق سرخ چھتری کے نیچے چھپی ہوئی ہے، فلم میں لڑکی نہ تو بول سکتی ہے اور نہ سن سکتی ہے۔ کردار کے بارے میں یہ تمام باتیں مجھے اس طرح متاثر کرتی ہیں جیسے ہم نے اس ہندوستانی فلم میں بہت منفرد کردار دیکھا ہے۔ اداکارہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا" میرے کردار کا نام بے بی کرمار کر ہے۔ کرمار کر ایک بہت مشہور مہاراشٹرین کنیت ہے۔ فلم کے ہدایت کار مہاراشٹرین ہیں اور یہ ان کا آئیڈیا تھا۔ ڈائیلاگ کچھ طریقوں سے میری طاقت ہے۔ اس بار، ڈائریکٹر نے کہا کہ" ہم آپ کی مضبوط ترین طاقت کو چھین لیتے ہیں۔" تاہم، انہوں نے مجھے دریافت کرنے،

ایمباپے، میسی اور ہالینڈ نے 92/سالہ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ بدل دی

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے ۱۰۴/ میں سے ۹۳/میچز مکمل ہو چکے ہیں۔ ۳۶/ٹیمیں ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکی ہیں جبکہ ۱۲/ٹیمیں ابھی بھی مقابلے میں موجود ہیں۔ اس وقت سب سے زیادہ گول کرنے والوں کی فہرست میں کیلین ایمباپے، لیونل میسی اور ارلنگ ہالینڈ مشترکہ طور پر سرفہرست ہیں۔ راؤنڈ آف ۱۶/ میں پیراگوئے کے خلاف گول کرنے کے بعد ایمباپے نے میسی کی برابری کر لی جبکہ اسی مرحلے میں برازیل کے خلاف ہالینڈ کے دو گولوں نے انہیں بھی ان دونوں سپر اسٹارز کے برابر لا کھڑا کیا۔ ایمباپے اور ہالینڈ پہلے ہی کوارٹر فائنل میں پہنچ چکے ہیں، جبکہ میسی صرف ایک اور فتح سے ان کے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ فیفا ورلڈ کپ کی ۹۶/سالہ تاریخ میں پہلی بار ان تینوں کھلاڑیوں نے مل کر فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں ایک منفرد ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ۱۹۳۰ء میں ورلڈ کپ کے آغاز کے بعد سے ۹۶/برسوں میں یہ پہلی بار ہوا ہے کہ ایک ہی ایڈیشن میں تین مختلف کھلاڑیوں نے کم از کم سات، سات گول کیے ہوں۔ ایمباپے، میسی اور ہالینڈ تینوں اس وقت سات سات گول کر چکے ہیں، البتہ میسی نے ان دونوں کے مقابلے میں ایک میچ کم کھیلا ہے۔ گول کرنے والی مشینیں ۲۰۲۲ء کے ورلڈ کپ میں بھی ایمباپے اور میسی دونوں نے سات یا اس سے زیادہ گول کیے تھے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,